WED.10.June.2026
VOLUME:22 NO:136
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
نانديڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

# ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 10/جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 136
23/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

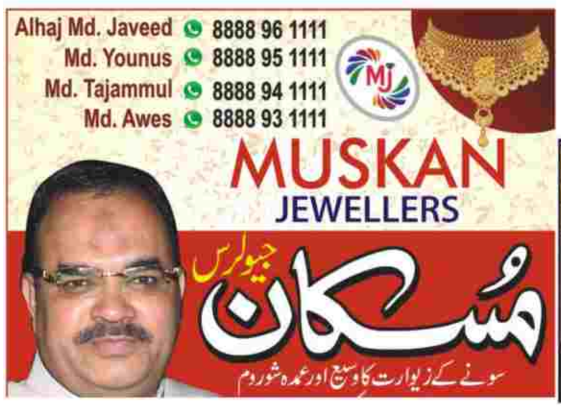

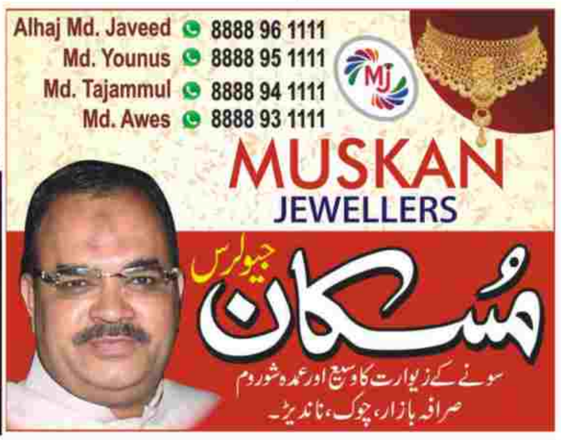


## مینا کشی نٹراجن کے پرچۂ نامزدگی کی منسوخی کو کانگریس نے

# جمہوریت کا قتل قرار دیا، پارٹی نے عدالت جانے کا اعلان

نئی دہلی: (ایجنسیز) مدھیہ پردیش راجیہ سبھا انتخاب میں کانگریس امیدوار مینا کشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ ہونے سے سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے اس فیصلے کو جمہوریت کا قتل قرار دیا ہے۔ منگل کو پارٹی نے اس کے خلاف الیکشن کمیشن کے سامنے اپنا احتجاج درج کرایا اور معاملے کو عدالت میں لے جانے کی بات کہی ہے۔ مینا کشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونے کے بعد کانگریس رہنماؤں کا ایک وفد دہلی میں واقع الیکشن کمیشن کے دفتر پہنچا اور نامزدگی منسوخ کیے جانے کے فیصلے پر اعتراض کا اظہار کیا۔ پارٹی کا الزام ہے کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا پورا موقع نہیں دیا گیا۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ جس نشست پر اس کی جیت کے امکانات مضبوط تھے، اسی نشست پر اس کے امیدوار کا نامزدگی فارم منسوخ کر دیا گیا۔ کانگریس رہنما سچن پائلٹ نے کہا کہ ملک کی جمہوری تاریخ میں شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ بغیر کسی واضح وجہ بتائے کسی امیدوار کا نامزدگی فارم منسوخ کر دیا جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مینا کشی نٹراجن کے خلاف نہ تو کوئی ایف آئی آر درج ہے اور نہ ہی کوئی چارج شیٹ داخل ہوئی ہے۔ پائلٹ نے الزام عائد کیا کہ یہ کارروائی جان بوجھ کر کی گئی ہے اور الیکشن کمیشن ان کی شکایت سننے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کرے گی اور پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرے گی۔ کانگریس امیدوار مینا کشی نٹراجن نے بھی نامزدگی فارم منسوخ کیے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی نے اکثریت پوری طرح اپنے حق میں نہ ہونے کے باوجود تیسرا امیدوار میدان میں اتارا، تبھی سے انہیں یہ خدشہ ہونے لگا تھا کہ سیاسی دباؤ بنایا جائے گا۔ ہمیں سمجھ آنے لگا تھا کہ وہ جمہوریت اور آئین کی آواز دبانے کی سیاست کر رہے ہیں۔ جو بات پہلے ووٹ کی چوری تک محدود تھی، وہ اب سیٹ کی چوری بن گئی ہے۔ نٹراجن نے کہا کہ ان کے وکلاء نے ریٹرننگ افسر کے سامنے اپنے دلائل پیش کیے، لیکن انہیں ٹھیک سے نہیں سنا گیا اور فیصلہ سنا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک امیدواری کا معاملہ نہیں ہے، ملک میں حالات سنگین ہیں۔ ہم اسے چیلنج کریں گے۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش میں راجیہ سبھا کی 3 نشستوں کے لیے 18 جون کو انتخابات ہونے ہیں۔ پیر کو نامزدگی کی آخری تاریخ تھی جبکہ آج نامزدگی فارموں کی جانچ کی گئی۔ بی جے پی امیدوار مہیش کیوٹ کے وکیل سنکیت گپتا نے اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کی ایک عدالت میں نٹراجن کے خلاف ایک مجرمانہ مقدمہ زیر التوا ہے اور حلف نامے میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق حلف نامے میں تمام مجرمانہ مقدمات کا ذکر کیا جانا ضروری ہے، لیکن نٹراجن نے جان بوجھ کر اسے چھپایا۔ گپتا نے کہا کہ ریٹرننگ افسر نے اسی بنیاد پر نٹراجن کا نامزدگی فارم مسترد کر دیا ہے۔ کانگریس کی راجیہ سبھا امیدوار مینا کشی نٹراجن کا نامزدگی فارم مسترد ہونے پر، مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ کانگریس پارٹی پوری طاقت سے اس کا مقابلہ کرے گی۔ ان واقعات سے ابھرنے والے قانونی اور انتخابی الزامات اور جس طرح سے ہمارے قانونی ماہرین نے صورتحال کا جائزہ لیا، اس کے مطابق افسر قانونی بنیادوں کو اتنی آسانی سے خارج نہیں کر سکتے تھے، اور نہ ہی کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، جو کچھ ہوا وہ پوری طرح سے سیاسی دشمنی کا نتیجہ تھا۔ کس طرح ایک انتخابی افسر نے، جو اسمبلی سکیرٹری بھی ہیں، بی جے پی کے ایجنڈے کو سیاسی رنگ دیا؟

## مودی حکومت کی 12 سالہ کارکردگی پر سنجے راؤت کا حملہ، بی جے پی کو 'بے شرم پارٹی' قرار دیا

نئی دہلی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سینئر رہنما سنجے راؤت نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر سخت تنقید کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ اس طویل مدت میں عوام کے لیے کیا کام کیا گیا؟ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو 'بے شرم پارٹی' قرار دیتے ہوئے حکومت کی کارکردگی اور پالیسیوں پر کئی سوالات اٹھائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ حکمراں جماعت اپنی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہی ہے لیکن عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان برسوں میں ان کی زندگیوں میں کیا بہتری آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی کامیابیوں کا دعویٰ کرتی ہے، مگر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج تک ایک بھی باضابطہ پریس کانفرنس کر کے عوام اور صحافیوں کے سوالات کا سامنا نہیں کیا۔ سنجے راؤت نے حکومت کا موازنہ پنڈت جواہر لال نہرو کے دور سے کیے جانے پر بھی اعتراض کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کی تعمیر، اداروں کے استحکام اور جمہوری نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نہرو کے دور میں آئینی اداروں کو مضبوط بنایا گیا، جبکہ موجودہ حکومت پر ان اداروں کو کمزور کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک پنڈت جواہر لال نہرو اور اندرا گاندھی جیسے رہنماؤں کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق اندرا گاندھی نے ملک کی سلامتی اور یکجہتی کے لیے قربانی دی اور ان کی خدمات تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے حوالے سے سنجے راؤت نے کہا کہ انہوں نے ماضی میں 75 برس کی عمر کے بعد عہدہ چھوڑنے کی بات کہی تھی، لیکن اب اس اصول پر عمل ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ ان کا کہنا تھا کہ وقت کے ساتھ ہر چیز کی عمر بڑھتی ہے اور سیاسی قیادت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے اندرونی اختلافات سے متعلق سوال پر سنجے راؤت نے کہا کہ اگر کسی شخص کے دل میں بے وفائی یا بددیانتی پیدا ہو جائے تو اسے روکنا مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ممتا بنرجی کو واضح پیغام دینا چاہیے کہ جو پارٹی کے ساتھ رہنا چاہتا ہے وہ رہے اور جو جانا چاہتا ہے وہ جا سکتا ہے۔ انڈیا اتحاد کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے سنجے راؤت نے اعتماد ظاہر کیا کہ اپوزیشن اتحاد آنے والے دنوں میں بہتر کارکردگی دکھائے گا اور عوام کے درمیان اپنی موجودگی مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے مہاراشٹر حکومت کے وزیر گریش مہاجن کے ایک بیان پر بھی تنقید کی اور کہا کہ اندرا گاندھی کی قربانی اور آپریشن بلیو اسٹار سے متعلق متنازع تبصرے ملک کے لیے افسوس ناک ہیں۔ سنجے راؤت نے کہا کہ وہ اس معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو خط بھی لکھیں گے۔ سنجے راؤت نے راجیش مہتا سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا ذکر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ لاکھوں کروڑ روپے کے ایک بڑے گھوٹالے پر خاموشی اختیار کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اسی نوعیت کے معاملے میں کسی اپوزیشن رہنما کا نام سامنے آتا تو بڑے پیمانے پر سیاسی ہنگامہ کھڑا ہو جاتا، لیکن موجودہ معاملے میں خاموشی اختیار کی جا رہی ہے۔

# وارانسی میں گوشت کی دکانوں پر مکمل پابندی

## ہندو صارفین کو بھی مشکلات کا سامنا

وارانسی: 9/جون (ایجنسیز) اتر پردیش کے وارانسی میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر کے اندر گوشت و مچھلی کی دکانوں پر پابندی لگنے اور شہر سے باہر منتقل کرنے کے حکم سے ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اس حکم کو گوشت تاجر ناانصافی پر مبنی بتا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی نسلوں سے کیے جانے والے اس کاروبار کے علاوہ ان کے پاس کمائی کا کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔ ایسے میں اگر حکومت ان کو شہر سے باہر کرتی ہے تو اس کا ان کے روزی روٹی پر برا اثر پڑے گا، جو کہ نظر بھی آنے لگا ہے۔ گوشت تاجروں نے بتایا کہ ان کے نصف سے زیادہ کسٹمر ہندو ہیں اور وہ بھی دکانوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے فیصلہ سے ناراض ہیں۔ مقامی مسلمانوں نے بھی وارانسی میونسپل کارپوریشن کے فیصلہ کو غلط ٹھہرایا اور بتایا کہ بڑی گوشت کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے اس طرح کے فیصلے لیے گئے ہیں۔ ایک دیگر نے بتایا کہ اس سے نہ صرف پولیس کا استحصال بڑھے گا، بلکہ جگہ جگہ پر چیکنگ اور گائے کے گوشت کے نام پر وصولی بھی شروع ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ حال ہی میں مذہبی اور روحانی شناخت والے کاشی شہر میں گوشت اور مچھلی کے کاروبار کو لے کر اہم فیصلہ لیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے اجلاس عام کی میٹنگ میں شہر کے اندر چلنے والی ان دکانوں کو مرحلہ وار طریقے سے شہر کی سرحد کے باہر منتقل کرنے پر اتفاق قائم ہوا ہے۔ میدا گن واقع ٹاؤن ہال میں میئر اشوک کمار تیواری کی صدارت میں منعقد میٹنگ کے دوران اس تجویز پر تفصیل سے غور و خوض کیا گیا۔ ایوان میں شہر کی ترقی، تجاوزات ہٹانے، صفائی نظام اور مفاد عامہ سے جڑے مختلف موضوعات پر بحث ہوئی، جن میں گوشت اور مچھلی مارکیٹ کو شہر کے باہری حصوں میں منظم کرنے کا ایشو اہم رہا۔ اس بارے میں سٹی کمشنر ناگ پال نے ایوان کو بتایا کہ منصوبہ کے پہلے مرحلہ کے تحت 5 مقامات کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان میں رام نگر، سوج آباد، گنیش پور، اولیش پور اور شیو پور علاقے شامل ہیں۔ یہ سبھی جگہ شہر کے باہر واقع ہیں، جس سے لوگو کو خریداری کے لیے کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

## اُجولا یوجنا میں کٹوتی پر راہل گاندھی کا سخت ردعمل

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ایک بار پھر مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "12 سال کی غریب مخالف اقتصادی پالیسیوں اور کمپرومائزڈ خارجہ پالیسی نے آج ملک کو ایسے حالات میں لا کھڑا کر دیا ہے جہاں لاکھوں غریب خاندانوں اور خواتین کو لکڑی کے زہریلے دھوئیں کی طرف دھکیل دیا گیا ہے۔" اپنی 'ایکس' پوسٹ میں راہل گاندھی مزید لکھتے ہیں کہ " اجولا یوجنا میں سبسڈی والے سلنڈروں کی تعداد 9 سے گھٹا کر 4 کر دی گئی۔ اس پر گزشتہ 3 ماہ میں گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 89 روپے کا اضافہ کر دیا گیا۔ مطلب پہلے قیمت بڑھاؤ، پھر سبسڈی گھٹاؤ، غریبوں کا چولہا بجھاؤ۔ "ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ " مہاجر مزدوروں کی لائف لائن سمجھے جانے والے 5 کلو کا سلنڈر بھی 323 روپے مہنگا کر دیا گیا۔ وہ کمائے گا کیا، کھائے گا کیا اور بچائے گا کیا؟" کانگریس رہنما راہل گاندھی کے مطابق ارب پتی دوستوں کا لاکھوں کروڑوں کا قرض معاف کرانا اور غریبوں کو اپنی ناکامیوں کا بل تھمانا، یہ لوٹ کا مودی ماڈل ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ " مودی جی، کیا آپ کی ناکامیوں کا بوجھ صرف غریب اٹھائیں گے؟ کیا آپ کی بنائی ہوئی اس تباہ حال معیشت کی قیمت مزدور، کسان، خواتین اور متوسط طبقہ ہی چکائیں گے؟" واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے 'پی ایم یو وائی' (پردھان منتری اُجولا یوجنا) کے اصولوں میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے سالانہ سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈر کی ریفل کی تعداد 9 سے گھٹا کر 4 کر دی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُجولا یوجنا کے تحت آنے والے کنبوں کو سال میں محض 4 سلنڈرز پر ہی اضافی سبسڈی کا فائدہ مل سکے گا۔ خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے پیر کے روز اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلی اوسط گھریلو مصرف کو توجہ میں رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ 2016 میں شروع ہوئے اس منصوبہ کے تحت پہلے استفادہ کنندہ کو سال میں 14.2 کلوگرام کے 12 سلنڈر سبسڈی پر ملتے تھے۔ پھر پچھلے سال سبسڈی والے سلنڈر کی تعداد گھٹا کر 9 کر دی گئی تھی، جسے اب مزید گھٹا کر 4 کر دی گئی ہے۔

## اچ ڈی ایف سی بینک نے شرح سود میں کیا اضافہ، گھر اور گاڑی کی ای ایم آئی میں ہوگا اضافہ

نئی دہلی: اگرچہ ملک کے مرکزی بینکوں نے اپنی شرح سود میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے، لیکن اپنے اندازوں کے ذریعے اس بات کے اشارے دے دیے ہیں کہ آنے والے دنوں میں مہنگائی بڑھ سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بینکوں نے قرض کی شرحوں میں اضافہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ملک کے سب سے بڑے پرائیویٹ قرض دہندہ اچ ڈی ایف سی بینک نے اپنی ایم سی ایل آر شرحوں میں اضافہ کر دیا ہے، جس کے بعد بینک کے صارفین کی ہوم لون اور کار لون کی ای ایم آئی میں اضافہ ہو جائے گا۔ ماہرین کے مطابق آنے والے دنوں میں دیگر بینکوں کی جانب سے بھی شرحوں میں اضافے کا امکان ہے۔ اس وقت ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کی ریپوریٹ 5.25 فیصد ہے۔ مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے مسلسل تیسری بار ریپوریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ اچ ڈی ایف سی بینک نے کس نوعیت کا اعلان کیا ہے۔ پرائیویٹ شعبہ کے بینک اچ ڈی ایف سی بینک نے 8 جون 2026 سے مختلف مدتوں کے لیے مارجینل کاسٹ آف فنڈز بیسڈ لینڈنگ ریٹ (ایم سی ایل آر) میں 10 بیسس پوائنٹس تک اضافہ کر دیا ہے۔ سب سے زیادہ 10 بیسس پوائنٹس کا اضافہ 2 سالہ میعاد والے قرضوں کے لیے کیا گیا ہے، جس کے بعد یہ شرح 8.45 فیصد سے بڑھ کر 8.55 فیصد ہوگئی ہے۔ اچ ڈی ایف سی بینک کی ویب سائٹ پر موجود اعداد وشمار کے مطابق، ایک سالہ بینچ مارک MCLR میں 5 بیسس پوائنٹس کا اضافہ کر کے اسے 8.40 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ایک سالہ شرح کا استعمال عموماً صارفین کے قرضوں، جیسے آٹو لون، پرسنل لون اور ہوم لون کی شرحیں طے کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔

## بارہویں جماعت کے طلبہ نے امتحان میں کیا مصنوعی ذہانت کا استعمال، نمبر کاٹ لیے گئے

میلبورن: آسٹریلیا کے شہر میلبورن کے ایک معروف تعلیمی ادارے میں بارہویں جماعت کے متعدد طلبہ امتحانی ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مصنوعی ذہانت کے اوزار استعمال کرتے پکڑے گئے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹوں کے مطابق اس معاملے میں ملوث طلبہ کو تادیبی کارروائی کا سامنا کرنا پڑا اور ان کے حاصل کردہ نمبروں میں کٹوتی کی گئی۔ مقامی اخبار 'دی اسٹیج' کے مطابق میلبورن کے مضافاتی علاقے ملگریو میں واقع مازینوڈ کالج کے کئی طلبہ نے انگریزی کی زبانی پیش کش کے امتحان کی تیاری کے دوران مصنوعی ذہانت سے مدد حاصل کی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ تقریباً پچاس طلبہ اس عمل میں شامل ہو سکتے ہیں، تاہم اسکول انتظامیہ نے اس تعداد کی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اساتذہ کو شبہ اس وقت ہوا جب بعض طلبہ کی پیش کردہ تقاریر میں ایسے انداز اور مواد کی نشاندہی ہوئی جو مصنوعی ذہانت کے استعمال کی طرف اشارہ کرتے تھے۔ بعد ازاں کی گئی جانچ میں معلوم ہوا کہ بعض طلبہ نے اپنی زبانی تقریر تیار کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت سے مدد لی تھی، جس کے بعد ان کے نمبروں میں کمی کر دی گئی۔ یہ اسائنمنٹ بارہویں جماعت کے انگریزی مضمون کی یونٹ چار کے اہم جائزے کا حصہ ہے اور اس کے لیے مجموعی طور پر بیس نمبر مختص ہوتے ہیں۔ طلبہ کو کسی سماجی، سیاسی یا عصری مسئلے پر تین سے پانچ منٹ کی تقریر تیار کر کے اپنا نقطۂ نظر پیش کرنا ہوتا ہے۔

## ٹی ایم سی میں بغاوت کے دوران ممتا بنرجی کی

## سونیا سے ملاقات، آئندہ کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال

نئی دہلی: راجدھانی دہلی میں اپوزیشن کے 'انڈیا بلاک' کی میٹنگ کے ایک روز بعد ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ ممتا بنرجی نے منگل کو کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی سے ملاقات کی۔ نیوز ایجنسی 'پی ٹی آئی' کے مطابق یہ ملاقات سونیا گاندھی کی رہائش گاہ 10 جنپتھ پر ہوئی، جہاں دونوں لیڈران کے درمیان آئندہ کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں لیڈران نے اپوزیشن کے انڈیا اتحاد کی میٹنگ کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان آئندہ کی حکمت عملی، مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کی شکست کے بعد ریاست میں جاری سیاسی تشدد، اور کئی ترنمول لیڈران کے پارٹی سے الگ ہونے کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس سے قبل کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی اور ممتا بنرجی پیر کو اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ کے دوران گرمجوشی سے ایک دوسرے سے گلے ملی تھیں۔ کانگریس نے دونوں لیڈران کے گلے ملنے کی تصاویر بھی شیئر کی تھیں۔ میٹنگ کے دوران بھی دونوں لیڈر ایک دوسرے کے برابر میں بیٹھی تھیں اور دونوں مسلسل آپس میں بات چیت کر رہی تھیں۔ دونوں لیڈران کے درمیان یہ ملاقات ترنمول کانگریس کے اندر بغاوت کے تناظر میں ہو رہی ہے، جس میں پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ نے ایک الگ گروپ بنانے اور برسر اقتدار این ڈی اے کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے 80 اسمبلی ارکان میں سے زیادہ تر نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر رتبرت بنرجی کی قیادت میں ایک الگ گروپ تشکیل دے دیا ہے۔ اس کے بعد پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ کے بھی بغاوت کرنے کی خبریں ہیں۔

## کوئی ایم ایس سی تو کوئی ایم بی اے، یو پی پولیس کانسٹیبل امتحان میں 'اوور کوالیفائڈ' امیدواروں کی بھیڑ

لکھنو: اتر پردیش میں ان دنوں پولیس کانسٹیبل بھرتی امتحان کا دور چل رہا ہے۔ اس امتحان میں ریاست کے ساتھ ساتھ دوسری ریاستوں سے بھی لاکھوں امیدوار یوپی کے مختلف اضلاع میں امتحان دینے پہنچے ہیں۔ کل 32679 عہدوں کے لیے ہونے والے اس بھرتی امتحان میں 29 لاکھ نوجوانوں نے فارم بھرے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس امتحان میں 'اوور کوالیفائڈ' امیدواروں کی کافی تعداد ہے۔ 'ٹی وی 9' نے کچھ امتحانی مراکز پر جب امیدواروں سے بات کی تو معلوم ہوا کہ جس امتحان کے لیے تعلیمی قابلیت صرف انٹرمیڈیٹ ہے، اس کے لیے ماسٹرز اور پوسٹ گریجویٹ امیدواروں میں دوڑ لگی ہوئی ہے۔

## 'وعدہ وشوگرو بنانے کا تھا، لیکن ملک کو ملا پیپر لیک اور بے تحاشہ مہنگائی'، مودی حکومت کے 12 سال پر کانگریس کا سخت ردعمل

نئی دہلی: کانگریس نے مودی حکومت کے 12 سالہ دور اقتدار کی ناکامی کو شمار کرانے کے لیے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے اے آئی سی سی میڈیا کی تحقیق اور نگرانی کے انچارج امیتابھ دوبے نے کہا کہ "نریندر مودی نے آج اہل وطن کو تحفہ دیا ہے۔ اب اجولا یوجنا کے تحت لوگوں کو سبسڈی والے صرف 4 سلنڈر ملیں گے، جبکہ پہلے 9 سلنڈر ملا کرتے تھے۔ اس سے لوگوں کے لیے چولہا جلانا تک مشکل ہو جائے گا۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "نریندر مودی نے ایک دعوے میں کہا تھا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنے گی اور 2024 تک 5 ٹریلین ڈالر کی اکانومی بن جائے گی۔ لیکن آج حقیقت یہ ہے کہ 4 ٹریلین ڈالر سے کم کی اکانومی ہو گئی ہے اور ہندوستان چھٹی معیشت پر کھسک گیا ہے۔" کانگریس لیڈر مزید کہتے ہیں کہ "ڈالر کے مقابلے روپیہ مسلسل گر رہا ہے، جس کا براہ راست اثر ہندوستان کی معیشت پر پڑ رہا ہے اور ایک گہرا معاشی بحران پیدا ہو رہا ہے۔ حال ہی میں جی ڈی پی کا گروتھ ریٹ 7.7 فیصد بتایا گیا تھا، لیکن ملک پھر بھی جی ڈی پی ٹارگٹ حاصل کرنے میں مسلسل ناکام ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کار باہر جا رہے ہیں۔ خود ہندوستان کے صنعت کار ملک کے بجائے بیرون ملک سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ملک کی معیشت پر مودی حکومت کی پالیسیوں کا اثر ہے۔"

## سکیورٹی میں کٹوتی پر تیجسوی یادو برہم

## سمراٹ چودھری کو 'چیپ منسٹر' قرار دیا

پٹنہ: بہار اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو نے لالو پرساد یادو خاندان کی سکیورٹی میں کٹوتی کے فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو 'چیپ منسٹر' قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایسے اقدامات کر رہی ہے اور اپوزیشن کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ رابڑی دیوی کے سرکاری درجہ اور سہولیات میں 2005 سے اب تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی لیکن اب اچانک ان کی سکیورٹی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو خوف ہے، انہوں نے اپنی سکیورٹی کا انتظام کر رکھا ہے، جبکہ انہیں کسی بات کا خوف نہیں کیونکہ عوام اور پارٹی کارکن ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مناسب وقت آنے پر ہر سوال کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سنبھالنے کے باوجود ان کی سوچ میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ تیجسوی یادو کے مطابق سمراٹ چودھری اگرچہ وزیر اعلیٰ بن گئے ہیں لیکن ان کا طرزِ عمل اس منصب کے وقار کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں بدعنوانی، پرچہ افشا ہونے کے واقعات، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے اہم مسائل موجود ہیں، مگر حکومت ان مسائل پر توجہ دینے کے بجائے سیاسی تنازعات پیدا کر رہی ہے۔ ادھر راشٹریہ جنتا دل کی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی نے بھی حکومت کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ لالو پرساد یادو سابق مرکزی وزیر ریل اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، جبکہ رابڑی دیوی ریاست کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ رہی ہیں اور اس وقت قانون ساز کونسل میں قائدِ حزبِ اختلاف ہیں۔ ایسے میں ان کی سکیورٹی میں کٹوتی اور رہائش سے متعلق اقدامات سیاسی محرکات پر مبنی دکھائی دیتے ہیں۔ میسا بھارتی نے کہا کہ بہار میں بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں لیکن حکومت ان چیلنجوں سے نمٹنے کے بجائے اپوزیشن رہنماؤں کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہے۔ ان کے مطابق یہ سب عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کو سرکاری بنگلہ پندرہ دن کے اندر خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے بنگلہ خالی کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد بہار حکومت نے لالو خاندان کی سکیورٹی میں بھی کٹوتی کا فیصلہ کیا، جس کے بعد ریاست کی سیاست میں اس معاملے پر گرما گرمی مزید بڑھ گئی ہے۔

# گئو ونش کے گوشت کے خلاف کارروائی مزید سخت

## اب شادیوں میں بھی براہِ راست چھاپے مارے جائیں گے

اورنگ آباد: (ایجنسیز) اورنگ آباد شہر میں گئوونش (گائے اور بیل نسل) کے گوشت کی غیر قانونی فروخت اور استعمال کے خلاف پولیس نے اپنی کارروائی مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پولیس کمشنر پروین پوار نے واضح کیا ہے کہ ریاست میں قانون کے تحت گئوونش کی ذبح اور اس کے گوشت کی فروخت پر مکمل پابندی عائد ہے، اس کے باوجود اگر کسی ہوٹل، ریسٹورنٹ یا شادی کی تقریب میں گئوونش کا گوشت استعمال یا فراہم کیا جاتا پایا گیا تو اسے ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پولیس کمشنر کے مطابق اب تک ہوٹلوں اور دیگر مقامات پر نگرانی اور کارروائیاں کی جا رہی تھیں، تاہم آئندہ یہ مہم مزید تیز کی جائے گی۔ اگر کسی شادی، دعوت یا تقریب میں گئوونش کا گوشت پکانے، پیش کرنے یا اس کی سپلائی کرنے کی اطلاع موصول ہوئی تو پولیس براہِ راست وہاں چھاپہ مار کارروائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ صرف گوشت فروخت کرنے والوں ہی نہیں بلکہ شادی یا تقریب میں گئوونش کا گوشت تیار کرنے والوں، سپلائی کرنے والوں اور اس کی آرڈر دینے والے افراد کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے جائیں گے اور قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ پولیس انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ اگر کہیں گئوونش کے گوشت کی غیر قانونی خرید و فروخت یا استعمال کی اطلاع ملے تو فوری طور پر پولیس کو مطلع کریں، تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ پولیس کے مطابق قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف آئندہ دنوں میں مزید سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

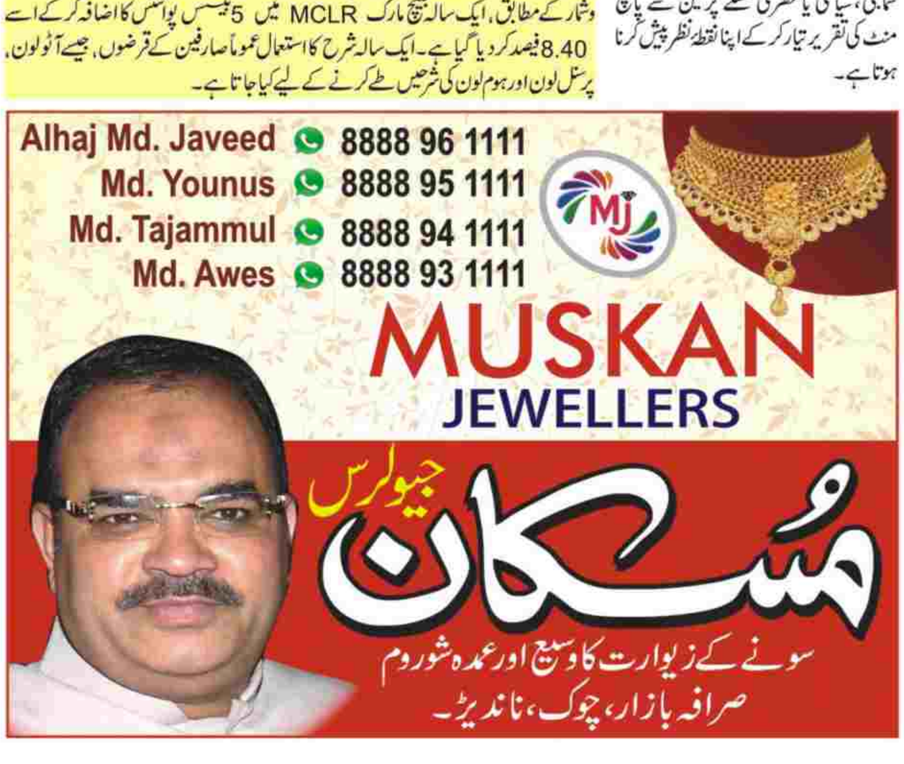

# نقشِ سخن

(ادبی صفحہ)

ترتیب وتزئین: اسماک آرٹس اینڈ گرافکس (ناندیڑ)

## غلط فہمی


محمد اختر خان (اورنگ آباد)
موبائل : 9822059723

آج کے ماحول میں لوگ اکثر غلط فہمی کا شکار ہوتے جارہے ہیں۔تعریف اور شکایت کے چکر میں لوگ اُس انسان سے بھی تعلقات ختم کردیتے ہیں جس کی کوئی غلطی نہیں ہوتی۔ اِس طرح رشتہ دار، دوست احباب میں دراڑ پیدا ہوجاتی ہے۔ماں باپ، بہن بھائی، میاں بیوی، اچھے دوست غلط فہمی کی وجہ سے آپس میں اختلافات پیدا کرلیتے ہیں۔ جس کا احساس انھیں نہیں ہوتا۔کبھی کبھی تو معافی مانگنے کا بھی وقت نہیں ملتا۔ اِس میں جو لوگ کارفرما ہوتے ہیں اُن کا انجام بھی کچھ ٹھیک نہیں ہوتا اور ایسے لوگوں کو سمجھنا بھی تھورا مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ لوگ صحیح بات کو غلط ثابت کرنے کی کوشش میں غلط فہمی پیدا کردیتے ہیں اور یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جو لوگ مذہب سے دور ہوتے ہیں وہی لوگ یہ کام انجام دیتے ہیں۔ کیونکہ انھیں خوشحالی، ملنساری اور اچھائی برداشت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ کسی غلط یا برے انسان کے قریب بھی نہیں جاتے اور صحیح اور سچے انسان کو چین سے جینے نہیں دیتے۔کیونکہ غلط بات کرنے والے اور مشورہ دینے والے ہر جگہ موجود ہیں۔

ایک آدمی اپنے باپ کو گدھے پر سوار کرواکے راستے سے جارہا تھا،لوگوں نے کہا کہ کیسا باپ ہے خود سواری پر بیٹھا ہے اور بیٹا پیدل چل رہا ہے۔ باپ نے بیٹے کو بٹھایا اور خود پیدل چلنے لگا۔ پھر لوگوں نے کہا کہ کیسا بیٹا ہے، خود سواری پر بیٹھا اور باپ پیدل چل رہا ہے۔ پھر اُس گدھے پر دونوں بیٹھ گئے۔اب لوگوں نے کہا کہ ان کو گدھے پر ذرا رحم نہیں، دونوں بیٹھ کر جارہے ہیں۔اُس کے بعد دونوں اُتر گئے اور گدھے کی رسی پکڑ کر جانے لگے۔ تب لوگوں نے کہا کہ کیسے بے وقوف لوگ ہیں سواری ہے اور پیدل چل رہے ہیں۔آپ اچھا کام کریں یا برا، اختلاف کرنے والے ہر جگہ موجود رہتے ہیں۔ یہ لوگ بالکل نہیں سوچتے کہ غلط بات کرنے سے کسی کی دل آزاری ہورہی ہے یا کسی کا دل ٹوٹ رہا ہے۔کسی کا دل توڑنا بہت آسان ہوتا ہے لیکن ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑنا بہت مشکل۔

ٹوٹے ہوئے روزے کی قضاء ہوتی ہے لیکن
ٹوٹے ہوئے دل کی قضاء ہو نہیں سکتی

اگر کوئی تمہارا دل دکھائے تو ناراض مت ہونا، کیونکہ جس درخت کا پھل میٹھا ہوتا ہے لوگ پتھر بھی اُسی کو مارتے ہیں۔ اِس لئے ہمیشہ لوگوں کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آنا چاہئے۔ایک دوسرے کے لئے جینا ہی زندگی ہے، اپنا وقت اُن کو دو جو آپ کو دل سے اپنا مانتے ہیں۔کیونکہ قابل دوستوں کا ہونا بھی شاید تقدیر ہوتی ہے۔بہت کم لوگوں کے ہاتھوں میں یہ لکیر ہوتی ہے۔جو لوگ دلوں کو توڑنے کا کام کرتے انھیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ ایک یہ جہاں، ایک وہ جہاں، اِن دونوں جہانوں کے درمیان بس فاصلہ ایک سانس کا، جو چل رہی ہے تو یہ جہاں، جو رُک گئی تو وہ جہاں۔

اب اچھے کام کروگے تو نیکی۔اور نیکی سے عمر بڑھتی ہے اور برے کام سے گناہ، جس سے رزق میں کمی ہوسکتی ہے۔ اِس لئے نہ کسی کا دل دکھاؤ نہ تکلیف دو۔کیونکہ کمزور کوئی نہیں ہوتا۔بس وقت وقت کی بات ہے۔ باری سب کی آتی ہے۔ اِس لئے کمزور کو ہر وقت ہر طرح سے مدد کرنی چاہئے۔ چاہے وہ دوست ہو یا رشتہ دار۔اور سب سے پہلے حق رشتہ دار کا ہوتا ہے۔کیونکہ نہ جنازوں کا ہجوم بخشوائے گا، نہ ہی طاق راتوں کی عبادتیں، نہ ماتھے کے محراب، نہ ہی سرداریاں کام آئیں گی اور نہ ہی پیسہ۔حقوق العباد کا معاملہ بہت سخت اور کٹھن ہوگا۔ بعض واقات یوں ہوتا ہے کہ کہنے والا اچھی بات کہے اور سننے والا ٹینشن میں ہو تو، اُسی بات کا الٹا مطلب نکال لیتا ہے۔

میری ہر بات کو اُلٹا وہ سمجھ لیتے ہیں
اب جو پوچھیں گے تو کہہ دوں گا کہ حال اچھا ہے

یہاں سے غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔آپ کو کسی کے دل میں جگہ بنانے کے لئے اُس کا وفادار ہونا ضروری ہے ورنہ آپ کتنی بھی محبت نچھاور کردو اُس کے دل میں آپ جگہ نہیں بنا سکتے۔ اِس لئے یاد رکھیں جو آپ کا ہے وہ آپ سے مخلص ہوگا اور جو نہیں ہے اُسے آپ کبھی جیت نہیں پائیں گے۔بعض اوقات انسان کا سیدھا پن بھی اُسے لے ڈوبتا ہے۔کیونکہ وہ ہر کسی کو خود جیسا سمجھتا ہے اِس لئے کبھی کسی انسان کے بھولے پن، انکساری، سادگی، خلوص یا مجبوری کا فائدہ نہیں اٹھانا چاہئے۔ایک آدمی اپنا جانور بازار میں فروخت کرنے گیا اور خریدار کو قیمت دس ہزار روپئے بتائی۔خریدار ایماندار تھا اُس نے کہا کہ اس کی قیمت بیس ہزار ہوتی ہے۔تب اُس آدمی نے کہا کہ یہ میری مجبوری ہے۔خریدار نے اُسے پورے پیسے دیئے۔ یہ ہوتا ہے انسانیت اور ایمانداری کا تقاضہ۔جو خوشحال زندگی کے لئے ضروری ہے۔

کچھ لوگ دِکھنے اور رویّے میں بہت خطرناک ہوتے ہیں۔مگر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ آدمی اور جانور جتنا خطرناک ہوتا ہے اُتنا ہی وہ بھولا بھی ہوتا ہے۔ایک مرتبہ لومڑی نے شیر سے کہا کہ جنگل میں سب مجھ سے ڈرتے ہیں۔شیر نے کہا وہ کیسے؟ لومڑی نے کہا کہ آپ خود ساتھ چل کر دیکھ لو۔شیر جب لومڑی کے ساتھ جنگل میں گیا تو سب جانور انھیں دیکھ کر بھاگ رہے تھے۔ یہاں تو سمجھ میں آگیا کہ ڈر کس کا ہے۔اسی طرح انسانوں میں بھی بڑے لوگوں کے نام پر چھوٹے پیادے چل جاتے ہیں۔مگر آج کا انسان جس نے اصل ڈر بھول بیٹھا ہے وہ دنیا سے ڈر رہا ہے۔بعض اوقات دیکھنے اور سننے میں بھی سچائی نظر نہیں آتی اور لوگ تو سن کر ہی بات پر یقین کرلیتے ہیں۔

فرق آنکھوں میں نہیں فرق ہے بینائی میں
عیب بیں عیب ہنرمند ہنر دیکھتے ہیں

اِس لئے کہتے ہیں کہ وقت، دوست اور رشتہ دار وہ چیزیں ہیں جو ملتی تو مفت ہیں مگر اُن کی قیمت کا پتہ تب چلتا ہے جب یہ کہیں کھو جاتی ہیں۔ہم اپنوں کو اکثر کسی غلطی فہمی کی وجہ سے کھو دیتے ہیں۔ یہ غلط فہمی یا تو خود پیدا ہوتی ہے یا پھر کوئی اور ہمارے دلوں اور ذہنوں میں بوتا ہے۔ پھر ہم اپنے دوست یا رشتہ دار کو اسی زادیہ سے دیکھتے ہیں۔غلط فہمی ایک ایسا پودا ہے جو بغیر کسی کھاد پانی کے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔اور اس کے پھل بہت کڑوے اور نقصان دہ ہوتے ہیں۔ اِس لئے ہمیں چاہئے کہ غلط فہمی کو کبھی غلطی سے بھی اپنے ذہن ودماغ میں جگہ نہ دیں۔اور اگر غلط فہمی پیدا ہو بھی جائے تو اُسے فوراً دور کردیں۔ اگر تم حق پر ہو تو کچھ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں، وقت خود گواہی دے گا تمھارے حق پہ ہونے کی اور لوگوں کو جس دن سمجھ میں آگئی کہ مخلوق سے محبت خدا تک لے جاتی ہے اُس دن یہ دنیا امن کا گہوارہ بن جائے گی۔

## ڈپٹی نذیر احمد کے ناولوں میں انسانی اقدار واخلاقیات کی ترجمانی


ڈاکٹر فرزانہ بیگم
شعبہ اردو، مہیلا کالج، ناندیڑ


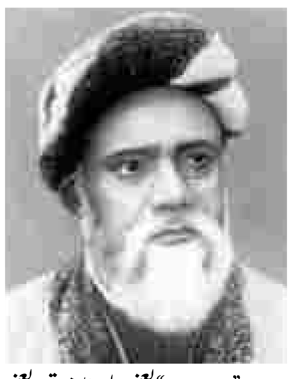

”Ethics“ یعنی علم الاخلاق یعنی انسانی زندگی کے وہ اہم اصول وضابطے ہیں جنہیں ہم اخلاقی عمل کہتے ہیں۔ انسان کی تخلیق مادیت و روحانیت کا حسین امتزاج ہے۔ جہاں دنیاوی ضرورتیں انسانی جسم کو متوازن رکھتی ہیں وہیں اخلاق وخصائل اس کی روحانی ترقی یا تنزلی کا باعث بنتی ہیں۔ انسان کو جانوروں سے ممتاز کرنے والی اصل شئے اخلاق ہے۔ دنیا کے تمام مذاہب اچھے اخلاق کا درس دیتے ہیں۔ اچھے اخلاق نہ صرف انسان بلکہ قوموں کے عروج کا باعث بنتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرمی ہے کہ:

”مسلمانوں میں کامل ترین ایمان اس شخص کا ہے جس کے اخلاق سب سے بہترین ہو۔“

اسلامی معاشرے کی پہچان ہی اعلیٰ اخلاقی اقدار اور حسن معاشرت ہے۔تصور علم تصور اخلاق کے ساتھ مربوط ہے۔علم صرف حاصل معاش ہو تو زہر ہے۔ہم جس علم کے داعی ہیں وہ انسان ساز اخلاق ساز کردار ساز ہونا چاہئے۔ ہر ادیب اپنی تخلیق کے ذریعہ اِن اقدار کو پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ انسانی سماج کے حق میں آواز بلند کرتا ہے اور انسانی اقدار کو اپنے اپنے رنگ ڈھنگ سے تقویت پہنچاتا ہے۔ اجتماعی رواداری، مساوات، اخوت وباہمی بھائی چارہ معاشرے کو استحکام بخشتا ہے۔ اور جب تک یہ اخلاقی حِس لوگوں میں باقی رہتی ہے۔ وہ اپنے فرائض اور ذمہ داری کو خوش دلی سے ادا کرتے ہیں۔

اُردو میں نثر اور شاعری دونوں میں اخلاقیات نہ صرف شاعری بلکہ نثر میں تو اخلاقیات کے اعلیٰ نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ نثری اصناف میں ناول ایک اہم اور منفرد مقام رکھتا ہے یہ زندگی کی مکمل تصویر پیش کرتا ہے۔ اس میں زندگی کے مختلف حادثات، حالات، واقعات، مسائل ومعاملات کو تفصیل اور دلچسپ پیرائے میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ ناول سے اصلاح کا کام بھی لیا جاتا ہے تاکہ معاشرے میں کوئی بگاڑ ہو تو اس کی اصلاح کی جاسکے لوگوں میں احساسِ شعور کو زندہ کیا جاسکے۔ انگریز جب ہندوستان آئے تو نظریہ تعلیم کو بھی ساتھ لائے اور اسے ہندوستان میں پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کرنے لگے۔ اس نئی تعلیم وتہذیب نے ہندوستانیوں کو بیدار کردیا سماجی مصلحین نے اپنے فرسودہ رسم ورواج اور مذہبی عقائد کی خامیوں کو شدت سے محسوس کیا اور اس کی اصلاح کا بیڑہ اُٹھایا۔ جس میں بنگال میں راجہ رام موہن رائے، ربیندرناتھ ٹیگور، کیشب چندرسین اور رام کرشن شمال میں سوامی دیانند سرسوتی، لالہ لاجپت رائے جیسے مصلحین ہندو سماجی اصلاح کی رہنمائی کررہے تھے۔ وہیں دوسری جانب سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء کے ذریعے علی گڑھ تحریک کے زیرِ اثر مسلمانوں کی مذہبی، معاشی، تہذیبی، سیاسی اور سماجی خستہ حالی کی اصلاح کرنے کی کوشش کی گئی۔ سرسید کے انہیں رفقاء میں مولوی نذیر احمد بھی تھے جنہوں نے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے قصے کہانیوں کو ذریعہ بنایا۔اور قوم کو مایوسی اور معاشی بدحالی سے نکالنے اور تعلیمی ترقی کی تدابیر کرنے لگے۔ ان کے ناولوں کا مقصد ہی تہذیب اخلاق اور شائستگی کے حدود میں رہ کر انسانوں کی تربیت کرنا تھا۔ اپنے اکثر ناولوں میں انہوں نے حقوقِ نسواں اور ان کو سماج میں اہم مقام عطا کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ اسلامی نقطہ نظر سے عورت کو اہم مقام عطا ہونے کے باوجود سماج میں اُسے نظر انداز کیا جاتا ہے اس روّیے کی مخالفت مولوی صاحب نے آج سے کئی سال پہلے کردکھائی۔ اصلاح و موعظت ان کی فطرت تھی۔ انہوں نے جب اصلاح کا بیڑہ اُٹھایا تو اپنے گھر میں ہی اس کی ضرورت محسوس کی انہوں نے اپنی بچیوں کو اخلاقیات اور امور خانہ داری کے درس کے لئے اردو میں ایک کتاب لکھی جو مکمل ہو کر ناول ”مراۃ العروس“ کے نام سے 1869ء میں طبع ہوئی اور یہیں سے اُردو ناول نگاری کا آغاز ہوا۔ لہٰذا ان کا ہر ناول کسی نہ کسی عظیم مقصد کے تحت لکھا گیا۔ جس کا جائزہ لیا جائے گا۔

1۔ مراۃ العروس: یہ ناول خاص طور پر عورتوں کی تربیت کے لئے لکھا گیا ہے۔ اس ناول میں دو بہن اکبری اور اصغری کے ذریعے تعلیم کی اہمیت اور اس کی کمی سے پیدا ہونے والے حالات کو پیش کیا ہے۔ خود مولوی صاحب ”مراۃ العروس“ میں ایک جگہ لکھتے ہیں:

”خانہ داری کی درستی عقل پر ہے اور عقل کی درستی علم پر موقوف ہے۔“

ناول میں اکبری جو بڑی بہن ہے علم سے بے بہرا ہے۔ زیادہ لاڈ پیار کی وجہ سے ضدی زبان دراز اور بدتمیز ہوگئی۔ امور خانہ داری کی بھی تربیت نہیں جس کی وجہ سے اکبری پوری زندگی پریشان رہی اور دوسروں کے پریشانی کی باعث بھی بنی۔ اس کے برعکس اس کی چھوٹی بہن اصغری تعلیم یافتہ، باشعور، تہذیب یافتہ، سلیقہ مند، تمیزدار، خدمت گذار اور سگھڑ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اصغری پوری زندگی نہ صرف خود خوش رہتی ہے بلکہ اپنے سسرال اور محلے، پڑوس کو بھی خوش رکھتی ہے۔

2۔ بنات النعش: مولوی نذیر احمد کا دوسرا ناول ”بنات النعش“ ہے جو 1873ء میں شائع ہوا۔ اسے ”مراۃ العروس“ کا دوسرا حصہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی کہانی اسی طرح کی ہے۔ اس کا بھی مقصد لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کے ساتھ خانہ داری کے اموری تربیت دینا ہے۔ اس میں زندگی سے متعلق سائنسی مضامین اور معاشرتی زندگی کے عام معلومات کے مختلف پہلوؤں کو آسان دلکش و دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے مولوی نذیر احمد عورتوں کو جدید علوم اور معلومات تو دینا چاہتے ہیں لیکن مغربی تعلیم، تہذیب اخلاق و طرز زندگی سے دور رکھنا چاہتے تھے۔

3۔ توبتہ النصوح: یہ مولوی صاحب کا تیسرا اور اہم ناول ہے جو 1877ء میں شائع ہوا یہ ایک مذہبی اور اصلاحی ناول ہے۔ اس ناول میں تعلیم اور مذہب کے ذریعے سماجی خامیوں کی اصلاح کی کوشش کی گئی ہے۔ سماج کے فرسودہ رسم ورواج اور مذہبی لاعلمی پر طنز کیا گیا ہے۔ اور بچوں کی تعلیم وتربیت کو اہمیت دی گئی۔

4۔ فسانہ مبتلا: یہ نذیر احمد کا چوتھا ناول ہے جو 1885ء میں شائع ہوا۔ اس ناول میں مسلم سماج کی ایک اہم کامی کثرت ازواج کے مضر اثرات کو پیش کیا گیا کہ ایک سے زائد شادیاں ذہنی پریشانیوں کا سبب بن جاتی ہے۔

5۔ ابن الوقت: اس ناول میں نذیر احمد نے ابن الوقت کی مغربی زندگی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ نذیر احمد مغربی تمدن کے مخالف نہیں تھے۔ لیکن یہ بھی نہیں چاہتے تھے کہ ہندوستان پورے طور پر مغربی تمدن اختیار کرے۔ وہ اندھی تقلید کو سماج کے لئے مضر سمجھتے تھے۔ اور ابن الوقت انگریزوں کی اندھی تقلید میں اپنے سماج سے الگ ہوگیا۔

6۔ رویائے صادقہ: یہ دراصل ایک مذہبی اصلاحی ناول ہے۔ اس میں ایک لڑکی صاقہ کے سچے خوابوں کے ذریعے ایک بزرگ کے حوالے سے مذہب اسلام کے بنیادی اصولوں کو عقلی دلائل کی بنیاد پر پیش کیا گیا ہے۔ مثلاً اللہ کا وجود، وحدانیت، عبادت کی اہمیت، آخرت، مذہب اسلام کی ضرورت وغیرہ۔ ساتھ ہی معاشرتی مسائل مثلاً مسلم خواتین کی حیثیت پردے کے مسائل تجرد کی حقیقت، دوسرے مذاہب کی عورتوں سے شادی کا نتیجہ، شرم وحیا کی اہمیت جیسے مسئلوں پر بھی بحث کیا گیا ہے۔

اس طرح نذیر احمد نہ صرف مشرقی تہذیب اور اخلاق کے نمونے تھے بلکہ ان کے ذہن میں مذہب اسلام کی رواداری ہمدردی ان کے مزاج کا بہت بڑا حصہ تھی۔ جس کے ذریعے انہوں نے مقصدی طور پر ہندوستان کے معاشرے میں پیدا ہونے والی مسلم طبقے کی بے راہ روی کو ختم کرنے کے لئے اپنے قلم کا استعمال کیا۔ اور انسانی اور اخلاقی اقدار کو اپنے ناولوں کے ذریعے پیش کیا۔

☆☆☆☆☆

## پیکرِ ایثار (افسانہ)


رخسانہ نازنین، بیدر (کرناٹک)


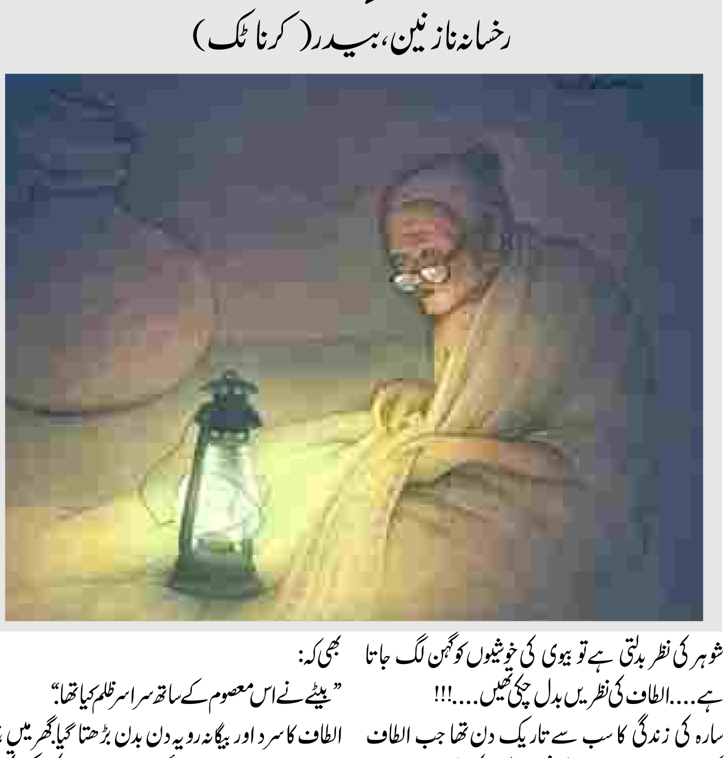

سارہ بابل کے گھر سے وداع ہو کر پیا کا گھر آباد کرنے آئی تو اسے بڑی دلہن. بڑی بھابی کا خطاب ملا... بھرا پرا کنبہ مشترکہ خاندان.... جس میں دادا سسر. دادی ساس بھی شامل تھے. گویا تین پیڑھیاں ایک گھر میں موجود تھیں....ساس سسر مخلص مہربان تھے. بڑی بہو کو چاؤ سے بیاہ کر لائے تھے. اور انتخاب سوچ سمجھ کر کیا تھا کہ غریب گھر کی بیٹی سسرال میں نبھا کرلے گی.!!! سارہ کے والد حیات نہ تھے. دو شادی شدہ بھائی اور بھابیاں اور دو کنواری بہنیں بیوہ ماں... بھائیوں کی معمولی ملازمتیں تھیں. تنگدستی میں پلی بڑھی تھی. صبر اور قناعت کی چادر اوڑھے.. بیاہ ہوا تو یہاں بھی وہی حالات تھے....الطاف ایک مل میں ملازم تھا گھر کا بڑا بیٹا....ڈھیر ساری ذمے داریوں کا بوجھ اٹھائے.... سارہ سانولی سلونی سی دلکش نقوش کی مالک الطاف کے گھر کی نہیں بلکہ دل کی بھی ملکہ بن گئی. زندگی میں چارسو خوشیاں تھیں.. چھوٹی چھوٹی خوشیاں جو زندگی کو رنگین کردیتی ہیں. سارہ نے گھر کے سبھی افراد کا دل موہ لیا تھا. اپنے سلیقے اور ایثار سے. دن بھر پھرتی سے کام نپٹاتی سب کی ضرورتوں کا خیال رکھتی. چھوٹے دیور نندیں اس پہ نثار تھے. اور الطاف بھی اس کا گرویدہ تھا..

اچانک بدلتے موسم کی طرح اس کی زندگی پہ بھی خزاں کی رت چھا گئی.... پہلی امید کی کونپل کھلنے سے پہلے مرجھا گئی....اللہ کی رضا تھی. صبر وشکر سے زندگی کے نشیب وفراز سے گزرنا ہی تھا.. گھر میں اداسی اور مایوسی کا ماحول تھا. سبھی افسردہ تھے اور سارہ کی دلجوئی کرتے رہتے تھے. الطاف نے کوئی خاص ردعمل کا اظہار نہ کیا... کچھ دنوں بعد زندگی اپنی ڈگر پہ چل پڑی.....

وقت کا طائر محو پرواز رہا لیکن سارہ کی گود سونی ہی رہی....نہ جانے قسمت کو کیا منظور تھا کہ پہلی بار امید بندھ کر ٹوٹی تو پھر نہ بندھی... دعاؤں کے سلسلے جاری رہے اور سارہ اپنے سونے پن پہ اندر ہی اندر گھٹتی رہی...

عورت کو اللہ تعالی نے مخصوص حس عطا کی ہے. وہ اپنے شوہر کے بدلتے مزاج اور تیور بھانپ لیتی ہے.....سارہ نے بھی الطاف کے بدلتے مزاج کے موسم جان لئے... اس کا اکھڑا اکھڑا رویہ... بے رخی بے اعتنائی...رات دیر گئے گھر لوٹنا... اور استفسار پہ بھڑک جانا.... معمولی بات کا بتنگڑ بنانا اور بری طرح ڈانٹ ڈپٹ کرنا.....سارہ چور سی بنی رہتی کہ اپنی محرومی کے باعث وہ خود کو مجرم سمجھتی تھی کہ وہ الطاف کو اولاد کی خوشی نہ دے پار ہی تھی.....

شوہر کی نظر بدلتی ہے تو بیوی کی خوشیوں کو گھن لگ جاتا ہے....الطاف کی نظریں بدل چکی تھیں....!!!

سارہ کی زندگی کا سب سے تاریک دن تھا جب الطاف ایک تیز طرار سی عام سے نقوش والی لڑکی کے ساتھ شادی کرکے اسے گھر لے آیا...اور سب سے تعارف کروایا.... یہ رضیہ ہے. ہم نے شادی کرلی ہے...!!!

سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا.

الطاف کے اس اقدام پہ سب ششدر رہ گئے... بزرگوں نے ڈانٹ پھٹکار کی لیکن اس نے ڈھٹائی سے کہا. رضیہ سے نکاح کیا ہے میں نے. اور مجھے شرعی حق حاصل ہے.!!!

یہ جواز سب کو خاموش کرنے کے لئے کافی تھا.....سارہ چپ چاپ کھڑی دیکھتی رہ گئی... دل کی دنیا تاریک ہوگئی.....الطاف پرایا ہوگیا اور پوری طرح اس کے جیتے جاگتے وجود کو فراموش کردیا....اس کے دل کے ساتھ وہ اس کے کمرے سے بھی نکل گئی....کہ اب وہاں رضیہ تھی..... دادی کا کمرہ اس کی پناہ گاہ بن گیا... ساس سسر اس کے ساتھ ہوئی ناانصافی پہ دکھی تھے اور شرمندہ بھی کہ:

” بیٹے نے اس معصوم کے ساتھ سراسر ظلم کیا تھا“.

الطاف کا سرد اور بیگانہ رویہ دن بدن بڑھتا گیا. گھر میں ہی موجود وہ عورت اسے دکھائی ہی نہ دیتی جو اسکی منکوحہ تھی. اور اسکے بھی کچھ حقوق تھے.....!!! سارہ نے کمال ضبط سے اپنے جذبات واحساسات پہ پہرے بٹھائے. اور سارے حقوق سے دستبردار ہوگئی....جب شوہر کے دل اور نگاہ میں کوئی اور سما گیا تھا تو جسم کے تقاضے بے معنی تھے.....!!! کوئی گلہ شکوہ کئے بغیر وہ اپنے ٹوٹے دل کی کرچیاں سنبھالے جینے کا فرض نبھا رہی تھی.

رضیہ انتہائی بدسلیقہ. بدمزاج اور خودغرض تھی....سارہ کا بے ضرر وجود اسے کانٹے کی مانند کھٹکتا....اور وہ طنز کے تیر برساتی رہتی. اور الطاف کو بھڑکاتی رہتی...وہ تو اسکی زلفوں کا اسیر تھا. اسکی ہر بات پہ آنکھ موند کر یقین کرتا اور سارہ پر برس پڑتا. بنا کسی قصور کے وہ دونوں کے عتاب کا نشانہ بنتی..... اشکوں سے دامن بھگوتی....کہ اب یہی اسکی تقدیر تھی....

بیوہ ماں نے بے بسی سے کہا کہ:

بیٹی بھلی بری جیسی بھی ہو گزار لے. شوہر کا گھر چھوڑ کے آئی عورت کا کوئی مان نہیں ہوتا. بھاوجیں جینا دوبھر کردیں گی. اور بہنوں کے سسرال والے بھی طعنے دیں گے...!!!

سارہ نے مان کی برقراری کے لئے اپنی انا کو مار دیا. اور الطاف کی طرف دیکھنے سے بھی گریز کرنے لگی....

دن گزرتے گئے. رضیہ کی گود ہری ہوگئی. بیٹے کو جنم دے کر وہ اور بھی سرخرو ہوگئی....سارہ بھی خوش تھی کہ الطاف خوش تھا. اسکی اولاد کو اس نے اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا اور پیاسی ممتا کی تسکین ہوگئی. رضیہ کو مفت کی آیا مل گئی تھی سو اس نے بھی اعتراض نہ کیا اور پھر بچے کی دیکھ بھال کی ذمے داری سارہ بڑی خوش اسلوبی سے نبھانے لگی.

اب وہ بڑی دلہن بڑی بھابی کے ساتھ بڑی اماں بن چکی تھی...!!!

رضیہ کے بچوں کی کلکاریوں سے گھر گونج اٹھا...بڑی اماں کی گود میں کھیلتے یہ بچے کبھی محسوس نہ کرپائے کہ یہ انکی سوتیلی ماں ہے!!! سارہ نے ممتا کی چھاؤں میں انکی پرورش کی. بہترین تربیت دی. اپنا سکھ چین وار دیا. راتوں کی نیندیں قربان کیں. ان بچوں کے وجود میں کھو کر دنیا مافیہا سے بے نیاز ہوگئی. لیکن سنگدل الطاف کا دل نہ پگھلا. اس ایثار کا کوئی صلہ نہ ملا سارہ کو.....نہ التفات کی ایک نظر.....نہ ہی رفاقت کا ایک پل...!!!

بڑی اماں کے مشفق سائے میں پلے بڑھے بچوں نے اعلی تعلیم حاصل کی. اچھے گھروں میں شادیاں ہوئیں. بہوؤں نے بھی بڑی اماں کو ہی حقیقی ساس کا درجہ دے رکھا تھا کہ رضیہ نے اپنی بداخلاقی سے وقار کھو دیا تھا.....

وقت گزرتا گیا.....عمر کے آخری پڑاؤ پہ بھی الطاف کو اپنی ناانصافیوں کا احساس نہ ہوا. اور سارہ اس کی بے رخی کا عذاب سہتی ہی رہی اور ایک دن الطاف اپنے آخری سفر پہ روانہ ہوگیا.!!!

جس عورت نے سہاگ کے ہوتے بیوگی جیسی زندگی گزاری ہو وہ بیوہ ہوئی تو پھوٹ پھوٹ کے رو پڑی..... زخموں سے چور چور وجود تھک گیا. صبر کی طنابیں ٹوٹ گیئیں.....آخری بار اس نے اشکوں کے دریا بہا دیئے کہ اب رونے کا سبب بھی نہ رہا تھا!!!

کچھ سال اور بیتے....بڑی اماں نے اپنے فرائض بخوبی نبھا دیئے تھے. ایک رات اس دل نے دھڑکنا بند کردیا جو عمر بھر ستم ہی سہتا رہا تھا......بڑی اماں کی موت پہ ہر دل رو رہا تھا.... ہر زبان انکے ایثار کا اعتراف کر رہی تھی. ہر آنکھ اس صبر اور وفا کی دیوی کی موت پہ اشکوں کے موتی لٹا رہی تھی.... آج رضیہ بی بھی رو رہی تھیں کہ ضمیر نے کوڑے تو ہمیشہ برسائے تھے لیکن وہ ان آوازوں کو کچلتی رہی تھیں لیکن آج اس وفا شعار اور پیکرِ ایثار کی موت پہ انہیں اپنی زیادتیوں کا احساس اس شدت سے ہوا کہ وہ ندامت کے آنسوؤں میں ڈوب گیئں.....

بڑی اماں کا جنازہ اٹھا اسی گھر سے جہاں وہ دلہن بن کر آئی تھیں اور آج بڑی اماں بن کر اس جہاں سے رخصت ہوئیں. ایثار اور وفا کی ایک مورت.....جس کی مثال برسوں تک دی جاتی رہے گی.!!!!

☆☆☆☆☆

## غزل


ذکی طارق بارہ بنکوی

نہ نام، عہدہ نہ شہرت پہ انحصار رکھو
تم اپنے خُلق کو لوگوں میں یادگار رکھو

عروجِ عرش پہ رہتے ہو تم رہو لیکن
زمیں سے اپنے تعلق بھی استوار رکھو

بہار وقت ہر اک شاخ پر ہجوم رہا
خزاں میں ایک ہی پتا ہو غمگسار رکھو

ہجومِ شہر میں خوشبو کی طرح عام رہو
بھلے ہی نام کا ہمراہ اشتہار رکھو

غرورِ علم وہنر راہزن نہ بن جائے
مزاج میں ذرا تم رنگِ انکسار رکھو

مرے نصیب میں شاید وصال لکھا نہیں
سو اپنے دل میں مرا شوقِ انتظار رکھو

خزاں نہ پالے شجر یہ شباب کا اپنے
دلوں کے بیچ محبت کے برگ و بار رکھو

☆☆☆☆☆

## غزل


محمد دانش، ناندیڑ

جب وہ محفل میں مسکرائے گا
بات پھر کوئی کر نہ پائے گا

دل ہے شیشے کا، دھیان سے صاحب
ایک جھٹکے میں ٹوٹ جائے گا

وہ جو اپنی انا میں رہتے ہیں
کون ایسوں کو منہ لگائے گا

چھین کر نعمتیں خدا تم سے
اور بھی دے کے آزمائے گا

لاکھ مشکل سہی سفر لیکن
ساتھ تُو ہے تو کٹ ہی جائے گا

راہ بر ہی اگر منافق ہو
راستہ کون پھر دکھائے گا

☆☆☆☆☆

## طیارے


اسرار ناروی (ابن صفی)


اُڑ رہے ہیں فضا میں طیارے
دیوِ تخریب کے جگر پارے
دھڑکن شورِ گیرو دار لئے
دوش پر بدعتوں کا بار لئے
آندھیوں پر بھی جو کرے یلغار
اپنے دامن میں وہ غبار لئے
اُڑ رہے ہیں فضا میں طیارے

زیست کی موت سے ملاقاتیں
جیسے شاہیں کی ابر میں گھاتیں
جیسے بزمِ طرب میں چپکے سے
رینگ جائیں فراق کی راتیں
اُڑ رہے ہیں فضا میں طیارے

دورِ تہذیب یہ مٹائیں گے
ظلم عشرت کدوں پہ ڈھائیں گے
بن کے اک نغمۂ شرر افشاں
بربطِ آب وگل پہ چھائیں گے
اُڑ رہے ہیں فضا میں طیارے

سُرخ ہیں آسمان پر تارے
دم بخود ہیں فضا میں سیارے
بن کے دہشت فضا پر چھائے ہیں
نازیت کے سیاہ ہرکارے
اُڑ رہے ہیں فضا میں طیارے

## افسانچے


شکیل مصطفی، مالیگاؤں


### خادم

دو پرانے دوست سالوں بعد ایک ہوٹل میں ملے، سلام کلام، خیریت کے بعد باتوں کا تبادلہ خیال شروع ہوا۔ پہلے نے کہا۔ یار! ابھی ابھی میونسپل کارپوریشن کے الیکشن ہوئے ہیں ایک لفظ خادم بہت سننے میں آیا۔ آخر اس لفظ کے معنی کیا ہیں؟ خادم اردو، خادم تعلیم، خادم الحاج، خادم شہر، خادم اسکول، خادم ملّت۔ میں نے کہا خادم کا مطلب ہوتا ہے خدمت کرنے والا، نوکر یا ملازم۔ کیا خدمت روپئے پیسے کے لیے یا کسی طمع ولالچ میں کی جاتی ہے۔ چھوڑنا یار! بہترین چائے پی اور سوچ اپنا کیا؟ اپنی کون خدمت کر رہا ہے؟ ذرا سوچ خادم بننے کے لیے لوگ میونسپل کارپوریشن میں لاکھوں روپئے پانی کی طرح بہا دیتے ہیں تو کچھ خادم روپئے حاصل کرنے کے لیے دوسروں کی ووٹ؟ تو کچھ خادم ماں باپ کی ایسی خدمت نہیں کرتے جیسی کرنی چاہیے بلکہ وہ تو آٹو کے ذریعے اُس ماں یا قریبی کو ووٹ کے لیے لاتے ہیں جن سے اُن کا دور یا قریب کا رشتہ بھی نہیں۔ جن کو وہ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے مگر۔۔۔۔ خدمت۔ آج خدمت صرف کھانے کے لیے ہوگئی ہے؟ یا خادم بننے کے لیے؟ خدمت بہترین عمل ہے اس لیے؟

### وہم

سردیوں کے موسم میں ہم دوست احباب علامہ ہنگامہ کی خدمت میں پہنچے جو اپنی چارپائی میں دھنسے بیٹھے ٹھٹھرا رہے تھے۔ ہم نے سلام کیا تو وہ گویا ہوئے، احمقوں، اب تمہیں میری یاد آئی جاؤ، گرم چائے لاؤ، پھر بات کرتے ہیں۔ ہم دوستوں میں سے ایک صاحب فوراً چائے کے لیے گئے۔ جب بھی ہم کوئی مصیبت یا مسائل سے دو چار ہوتے ہیں ہم دوست احباب علامہ ہنگامہ کی خدمت میں پہنچ جاتے ہیں۔ چائے آگئی۔ علامہ نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے کہا۔ بتاؤ کافی دن بعد آئے ہو، سب اپنی اپنی بپا سناتے رہے۔ میرے ایک دوست نے علامہ سے کہنے لگا۔ علامہ جی! اگر بیوی خوبصورت ہو، پڑھی لکھی ہو، سمجھ دار ہو، شوہر کا احترام کرتی ہو، شوہر کی تمام باتیں ماننے والی ہو اور شوہر سے جھگڑا بھی نہ کرے، شوہر کو موقع بہ موقع پند ونصیحت سے مالا مال کرے، شوہر کو نیک مشورہ دے اور شوہر کو فضول خرچی سے بچائے اور خود شاپنگ خرچ سے بچتی رہے، ایسی نیک شعار بیوی کو کیا کہیں؟ علامہ ہنگامہ نے کہا۔ بیٹا! ایسی بیوی کو وہم کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

# اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کا چوتھا یوم تاسیس

ممبئی: ۹؍جون (سیدہ تبسم ناڈکر): علم و ادب کی ترویج، تہذیبی و ثقافتی اقدار کے فروغ اور اہلِ قلم و دانش کی حوصلہ افزائی کے مقصد کے تحت سرگرم عمل اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے چوتھے یوم تاسیس کی پروقار تقریب بروز سنیچر 6 جون کو انجمن اسلام اے آر ایس ٹی ای کے ذکریا ہال میں نہایت شاندار اور علمی و ادبی ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس یادگار تقریب میں ممبئی سمیت ریاست مہاراشٹر اور دیگر ریاستوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ علم، شعراء، ادباء، اساتذہ، طلبہ اور ادب نواز حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے پروگرام کو غیر معمولی کامیابی سے ہمکنار کیا۔ پروگرام میں تلاوت آشفتہ عمر ناڈکر نے پیش کی جبکہ نعتِ رسولؐ انایہ اظہر شیخ اور صفا عمران ناڈکر نے پیش کی جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ افتتاحی کلمات منور حسین (احمد نگر، نائب صدر) نے ادا کیئے، تنظیم کا تعارف اقبال ایجوکیشن کی صدر سیدہ تبسم صاحبہ نے دیا۔ اسی طرح امین مہم طولے صاحب نے نظامت کے فرائض بہ حسن و خوبی انجام دیے۔ تقریب کی سرپرستی معروف سماجی و ادبی شخصیت جناب علی ایم شمسی صاحب (خطبِ کوکن) نے فرمائی جبکہ صدارت کے فرائض ممتاز ادبی و سماجی، شخصیت سینئر وائس پریسیڈنٹ انجمن اسلام جناب مشتاق انتولے صاحب نے انجام دیے۔ پروگرام میں مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے قیصر خالد صاحب، پروفیسر محمد حسین (جے پور) اور شمیم عباس صاحب شریک رہے، جب کہ ڈاکٹر شیخ عبداللہ وائس پریسیڈنٹ انجمن اسلام، فرید خان (صدر اردو کارواں) بطور مہمانِ اعزازی تقریب میں موجود رہے۔ اس موقع پر مقررین نے اقبال ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی کی علمی، ادبی، سماجی اور تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ "یہ ادارہ نہ صرف ادب و ثقافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے بلکہ نئی نسل کو مثبت اور تخلیقی فکر سے جوڑنے کی سنجیدہ کوشش بھی کر رہا ہے۔" تقریب کی ایک اہم اور یادگار پیشکش منور حسین (احمد نگر) کے شعری مجموعہ "گل حنا" اور سیدہ تبسم ناڈکر کے مرتب کردہ نعتیہ مجموعہ "شاہِ مدینہ" کی رسمِ اجرا تھی، جسے مہمانانِ کرام کے دستِ مبارک سے انجام دیا گیا۔ اس موقع پر محفل میں علمی و ادبی فضا مزید معطر ہوگئی۔ "شاہِ مدینہ" پر اشفاق عمر صاحب نے تفصیلی تبصرہ پیش کیا۔ اسی طرح "گل حنا" پر شاہنواز صدیقی نے تبصرہ پیش کیا۔ چوتھے یوم تاسیس کے موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی میں تعلیم، تدریس اور تحقیق کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ممتاز شخصیات کو ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں باوقار ایوارڈز سے نوازا گیا۔ پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی (ممبئی) کو ان کی عمر بھر کی ادبی و تعلیمی خدمات کے اعتراف میں "لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ" پیش کیا گیا۔ اسی طرح پروفیسر آمنہ تحسین (حیدرآباد) کو "وقارِ اردو ایوارڈ" برائے تحقیق و تنقید، ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا (دہلی) کو "سفیرِ ادب ایوارڈ" برائے افسانہ نگاری، نفیسہ سلطانہ انا (بھوپال) کو "تاجِ سخن ایوارڈ" برائے شاعری، ڈاکٹر مسرت فردوس (اورنگ آباد) کو "آفتابِ تدریس ایوارڈ" اور رشدہ جمیل (بھوپال) کو "عندلیبِ ادب ایوارڈ" سے سرفراز کیا گیا۔ ان اعزازات کے اعلان پر حاضرین نے پُرجوش تالیاں بجا کر ایوارڈ یافتگان کو مبارکباد پیش کی۔ پروگرام کے صدارتی خطاب میں مشتاق انتولے صاحب نے اقبال ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی کی ادبی سرگرمیوں کو نہایت قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے ادارے معاشرے میں فکری بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے سیدہ تبسم صاحبہ کے حوصلے کو خوب سراہا، مشتاق انتولے صاحب نے کہا کہ آج کے اس نفسا نفسی کے ماحول میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنا اور سراہنا بہت مشکل ہے مگر یہ کام تبسم صاحبہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے دونوں کتابوں پر گفتگو کرتے ہوئے اردو کے مشہور و معروف شعراء کے منتخب اشعار بھی سنائے، جس سے محفل کا ادبی وقار مزید بلند ہوگیا۔ پروگرام کے سرپرست علی ایم شمسی صاحب نے اپنے دعائیہ کلمات میں ادارے کی ترقی، کامیابی اور اس کے منتظمین کی کاوشوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران "عصرِ حاضر میں معاشرتی تبدیلیاں اور نسائی ادب" کے عنوان سے ایک فکری و ادبی مباحثہ بھی منعقد ہوا جس میں پروفیسر آمنہ تحسین اور رشدہ جمیل صاحبہ نے اپنے فکر انگیز خیالات پیش کیے۔ مقررین نے بدلتے ہوئے سماجی حالات، خواتین کے مسائل، نسائی شعور، عصری تقاضوں اور اردو ادب میں خواتین کے کردار پر مدلل گفتگو کی۔ حاضرین نے اس مباحثے کو بے حد سراہا اور مقررین کے خیالات کو عصرِ حاضر کے تناظر میں نہایت اہم قرار دیا۔ اس پروگرام پر مجموعی تبصرہ کرتے ہوئے جے پور سے تشریف لائے مہمان پروفیسر محمد حسین نے منتظمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ جن ادبی و علمی شخصیات کو اعزازات پیش کیا گیا وہ شخصیات اس لائق ہیں کہ ان کا اعزاز کیا جانا چاہیے۔ واقعی وہ قابل ستائش ہیں۔ اقبال ایجوکیشن اس طرح ہماری تہذیب و ثقافت اور علم و ادب کے فروغ کے لیے مثالی کام سرانجام دے رہی ہے۔ پروگرام کے آخری مرحلے میں پروفیسر رفیعہ شبنم عابدی کی صدارت میں ایک شاندار شعری نشست منعقد ہوئی۔ جس کی نظامت منور حسین (احمد نگر) نے کی۔ قیصر خالد صاحب اور اسلم حسن صاحب بطور مہمان خصوصی شریک رہے۔ اس پروگرام میں باہر سے آنے والے مہمانوں میں پروفیسر عقیل احمد (امراوتی)، ایف ایم سلیم (حیدرآباد)، ڈاکٹر یوسف ایم سید (گجرات)، ڈاکٹر اشفاق عمر، ڈاکٹر نعیم شاہین، ڈاکٹر احمد ایوبی (مالیگاؤں)، منظرِ خیامی صاحب (کوکن)، دلدار پورکر صاحب (مدیر کوکن کی آواز، کوکن)، محترمہ طلعت سروہا (سہارنپور)، محترمہ ثمرین نقوی (بھوپال)، مقامی مہمانان میں عرفان جعفری صاحب، ڈاکٹر قاسم امام، اسلم پرویز صاحب، ڈاکٹر ماجد خان، ڈاکٹر عزیز ساونت، سلیم الوارے صاحب، کمال مانڈلیکر صاحب، آزاد چوگلے صاحب، عبید اعظمی صاحب، ڈاکٹر قمر صدیقی، مشیر انصاری صاحب، پروفیسر جمیل کامل، خلیق الزماں صاحب، آفتاب اجمیری صاحب، عامر مسعود صاحب اور دیگر سامعین نے شرکت کی۔ شعری نشست میں ممبئی اور بیرونِ ممبئی سے تشریف لائے ہوئے شعراء نے اپنے بہترین کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ نشست میں سامعین نے شعراء کو بھرپور داد دے کر محفل کو یادگار بنادیا۔ آخر میں معروف شاعر و ادیب (جوائنٹ سیکرٹری) ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر نے تمام مہمانان، ایوارڈز، شعراء، ادباء، سامعین، معاونین اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ علمی، ادبی اور سماجی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ ذاکر خان نے خصوصی طور پر پروگرام کے روحِ رواں منظور ناڈکر صاحب، سیدہ تبسم ناڈکر اور ان کی پوری فیملی کا شکریہ ادا کیا۔

# لطیفہ بردوش نارنگ ساقی کے انتقال پر تعزیتی نشست

## نارنگ ساقی کی موت ہندوستانی اردو لطیفہ گوئی کا خاتمہ: نثار صدیقی

ہسپورہ/ اورنگ آباد: ۹؍جون (نمائندہ):۔ آج رشیدیہ اردو لائبریری مسلم آباد، ہسپورہ کے جانب سے اردو دنیا کے مشہور و معروف ادبی لطیفہ گو نارنگ ساقی کے انتقال (6 جون 2026ء) پر ڈاکٹر ممتاز دانش کی رہائش گاہ پر ایک تعزیتی نشست ہوئی۔ اس نشست میں اردو دنیا کے مشہور و معروف مکالمہ کار، فکشن نگار، بے باک صحافی نثار احمد صدیقی بھی شریک ہوئے۔ انہوں نے صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرشن لال نارنگ ساقی سے تقریباً پچیس سالوں سے میرا ذاتی و ادبی تعلقات رہے ہیں۔ ان کے ادبی لطیفے بڑے عالمانہ طنز و مزاح سے پُر ہوتے تھے۔ ان سے 2010ء میں طنز و مزاح پر طویل انٹرویو لیا تھا ان کے جوابات نے مجھے اس قدر متاثر کیا کہ میں نے ان کے فن و شخصیت پر کئی مضامین لکھ ڈالے جو ہندوپاک کے مختلف رسالے میں شائع ہوئے، انہیں اردو زبان سے اس قدر محبت تھی کہ الفاظ میں بیاں نہیں کیا جاسکتا۔ ڈاکٹر گوپی چند نارنگ، شمس الرحمن فاروقی، بشیر بدر، وہاب اشرفی، اطہر جاوید، مرزا حامد بیگ، منچندا بانی، ڈاکٹر انور سدید، ڈاکٹر لطف الرحمن، ماضی عبدالستار اور کئی دوسرے اس کی ادبی لطیفہ گوئی سے متاثر ہو کر مضامین تحریر کئے سچ معنوں میں ان کے ادبی لطیفے حقیقت کا رنگ لئے ہوئے اور افسانوی انداز کے ہوتے تھے۔ جو پڑھنے و سننے والوں کو ایک خاص لطف دے جاتا تھا۔ نارنگ ساقی کے فن و شخصیت پر کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں جو مطالعہ کے لئے مطالبہ کرتا ہے۔ اردو ادب کے مشہور لطیفہ بردوش نارنگ ساقی کی موت اردو لطیفہ گوئی کا روشن صدی کا خاتمہ ہے۔ اس کے بعد صدیقی صاحب جذبات سے مغلوب ہو کر رونے لگے اور خاموشی سے اپنی جگہ پر جا بیٹھے۔ پٹنہ سے آئے ہوئے مہمان اردو رائٹر پروفیسر اسلام عشرت نے بھی ان کی ادبی لطیفہ گوئی اور ادبی زندگی سے متعلق سامعین کو آگاہ کیا۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ کاش! میں ان سے روبرو مل پاتا۔ دل کی تمنّا دل میں ہی رہی۔ پھر اسلام عشرت نے ساقی صاحب کا ایک مختصر ادبی لطیفہ سامعین کے سامنے پیش کر کے اپنے نشست پر جا بیٹھے۔ ڈاکٹر ممتاز دانش نے کہا کہ میں ان کے چند ادبی لطیفے رسالوں میں پڑھ چکا ہوں۔ انہوں نے چند ادبی مضامین بھی تحریر کئے ہیں جو مختلف رسالے خصوصاً سرحد پار کے رسالے تخلیق ادب دوست جام نو اور کئی دوسرے رسالے میں پڑھ چکا ہوں۔ ان کی موت سے جو اُردو ادب کے طنز و مزاح کا خسارہ ہوا اسے پُر کرنا ممکن نہیں۔ اس تعزیتی نشست میں ڈاکٹر ذاکر حسین، شمشاد عالم شمش، چندریش پٹیل، احمد انصاری بریانی، ویچارک جی، عطا اللہ خان، ماسٹر اعجاز احمد نیشنل اکادمی ہسپورہ، سمندر جی، محمد شعیب، فوزیہ عنبریں، خوشی، آسیہ عنبریں، مسکان، گلفر از احمد، محمد علی انصاری، آفتاب خاں کے علاوہ اُردو و ہندی ادب سے تعلق رکھنے والے اردگرد علاقے کے کئی دوسرے حضرات شریک ہو کر اُردو کے منفرد ادبی لطیفہ گو کرشن لال نارنگ ساقی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔

# ۳۰؍دن میں صرف ۴۰؍فیصد نالہ صفائی

## بھیونڈی میں سیلاب کے خطرے پر اٹھنے لگے سوالات

### ۲؍کروڑ ۴۴؍لاکھ کے ٹھیکے کے باوجود سست رفتاری سے جاری صفائی کام، اپوزیشن نے منپا اور ٹھیکیداروں پر ملی بھگت کا الزام لگایا

بھیونڈی: ۹؍جون (شارف انصاری):- مانسون سے قبل نالوں کی صفائی کو لے کر بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی تیاریوں پر سوالات کھڑے ہونے لگے ہیں۔ شہر کے پانچوں پربھاگ سمیتی اور اہم سڑکوں کے نالوں کی صفائی کے لیے تقریباً 2 کروڑ 44 لاکھ روپے کا ٹھیکہ تین کمپنیوں کو دیا گیا تھا لیکن 45 دن کی مقررہ مدت میں سے 30 دن گزر جانے کے باوجود اب تک صرف تقریباً 40 فیصد کام ہی مکمل ہوسکا ہے۔ ایسے میں باقی 15 دنوں میں 60 فیصد صفائی کا کام کیسے مکمل ہوگا، اس پر مقامی عوامی نمائندوں اور شہریوں نے تشویش ظاہر کی ہے۔ بی جے پی کے نائب صدر اور نگرسیوک سمیت پاٹل نے الزام لگایا ہے کہ ٹھیکیدار جان بوجھ کر سست رفتاری سے کام کر رہے ہیں اور بارش شروع ہونے کا انتظار کر رہے ہیں تاکہ نالوں میں جمع کچرا پانی کے ساتھ بہہ جائے اور مکمل بل وصول کیا جاسکے۔ انہوں نے میونسپل افسران اور ٹھیکیداروں کے درمیان ملی بھگت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ نالہ صفائی کے نام پر کارپوریشن کے خزانے کی صفائی کی جا رہی ہے۔ وہیں این سی پی (شرد پوار گروپ) کی خاتون صدر سواتی کامبلے نے بھی الزام لگایا کہ شہر کے کئی بڑے نالے اب بھی گندگی سے بھرے پڑے ہیں اور متعلقہ افسران فیلڈ معائنہ کرنے کے بجائے دفاتر میں آرام فرما رہے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر وقت پر صفائی مکمل نہ ہوئی تو بارش کے دوران شہر میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ کارپوریشن کے محکمہ صحت کے مطابق، پربھاگ سمیتی نمبر 1 سے 5 اور اہم شاہراہوں کے گٹروں کی صفائی کے لیے الگ الگ ٹھیکے دیے گئے ہیں۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ 11 مئی سے شروع ہونے والی اس مہم میں 14 ہزار 798 مزدوروں کو لگا کر 45 دنوں میں کام مکمل کیا جانا ہے۔ بھیونڈی کارپوریشن حدود میں کل 133 نالے ہیں جن کی مجموعی لمبائی تقریباً 50 ہزار 269 میٹر ہے، جبکہ اہم سڑکوں پر 44 ہزار 640 میٹر لمبے گٹروں کی صفائی بھی کی جانی ہے۔ ادھر میونسپل کمشنر انمول ساگر نے صفائی کام میں تاخیر کی وجہ افرادی قوت کی کمی کو قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس بار صرف اوپری صفائی نہیں بلکہ نالوں کی تہہ تک صفائی کے احکامات دیے گئے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ وقت میں مناسب صفائی نہیں ہوئی تو متعلقہ ٹھیکیداروں کی ادائیگی روک دی جائے گی اور انہیں بلیک لسٹ بھی کیا جاسکتا۔

# تازہ ہوا کے لیے شجرکاری ضروری - پلاسٹک کے بجائے اسٹیل کی بوتلیں استعمال کرنے کا مشورہ

## اے آئی اور روبوٹ سے کہیں زیادہ ماحولیاتی تحفظ پر توجہ ضروری - گرین سیکیور فاؤنڈیشن کے سیمینار سے این بالا رام، راہل جادو اور دیگر ماہرین کا خطاب

حیدرآباد 8 جون (پریس نوٹ) گرین سیکیور فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بھاسکر آڈیٹوریم بی ایم برلا سائنس میوزیم حیدرآباد میں ماحولیاتی بحالی اور جنگلات کے تحفظ پر ایک عظیم الشان اجلاس منعقد ہوا جس میں ماحولیات کے تحفظ سے متعلق مختلف سائنس دانوں، پروفیسرس، ماہرین تعلیم، کاروباری شخصیات اور پالیسی سازوں نے اظہار خیال کیا اس اجلاس سے جناب این بالا رام آئی آر ایس، حیدرآباد، جناب راہل جادھو آئی ایف ایس منچریال، جناب اے ایل نتھن کمار بانی وہاری اوٹی ٹی، ڈاکٹر پونا سنگھل سینیئر پروجیکٹ سائنس داں ایچ سی یو، محترمہ شلپا گڈورو بانی ان میوٹ، پروفیسر محمد حسین، فاؤنڈر روسی ای او گرین سیکیور فاؤنڈیشن مسٹر آدتیہ پالوی، آڈیو انجینیئر ماہر تعلیم و سماجی رہنما ڈاکٹر ساجدہ خان (صدر جمہوریہ ایوارڈ یافتہ) نے اجلاس کو مخاطب کیا اور کہا کہ قدرتی ماحول کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے موجودہ دور میں لوگ آرام پسند ہو گئے ہیں ماضی قریب میں بڑی تعداد میں لوگ ورزش کے عادی تھے لیکن اب رات دیر گئے تک جاگنا اور صبح میں دیر تک سونا معمول بن گیا ہے اب بعض لوگ تازہ ہوا کے لیے باغوں اور جنگلات کا رخ کرتے ہیں لیکن جنگلوں کی سیر کرنا کافی نہیں ہے اس ماحول سے اپنے آپ کو جوڑیں، درختوں کا تحفظ اور اس سے انسانی تعلق کے لیے ان باتوں کو نصاب میں بھی شامل کرنا ضروری ہوگیا ہے حکومت ہمیں ہر قسم کی سہولت پہنچاتی ہے بطور خاص ہمیں جنگلوں کا تحفظ کرنا بے حد ضروری ہو گیا ہے مقررین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چائے کے لیے کاغذی کپ کے بجائے اسٹیل کے کپس کا استعمال کریں کاغذ کے کپ سے کینسر جیسے بیماریوں کے خدشات بھی پائے جا رہے ہیں ٹکنالوجی نے کافی ترقی کرلی ہے لیکن ٹکنالوجی کی بعض ترقیات سے ماحولیات پر بھی اثر پڑ رہا ہے اس کو روکنے کے لیے عوامی شعور بیدار کرنا ضروری ہوگیا ہے مقررین نے کہا کہ تازہ ہوا انسانی صحت کے لیے بے حد ضروری ہے 99 فیصد لوگ تازہ ہوا سے محروم ہیں جنگلات کے قریب رہنے والے لوگ اپنی ضروریات کی تکمیل کے لیے درختوں کو کاٹتے ہیں جبکہ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ درخت بھی ہماری زندگی کے پھلنے اور پھولنے میں کافی معاون ہیں جنگلات کے تحفظ کے لیے حکومت عوامی شعور بیداری کا کام کر رہی ہے ہمیں بھی اس سلسلے میں اپنا حصہ ادا کرنا ضروری ہے اور ہمیں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جنگلات سے ہمیں تازہ ہوا ملتی ہے صحت مند آب و ہوا کے بغیر انسانی زندگی ناممکن ہے مقررین نے کہا کہ تازہ ہوا کے لیے ہمیں جگہ جگہ درختوں کا لگانا ضروری ہے اور جہاں پہلے ہی سے درخت پائے جاتے ہیں وہاں پر ان کو پانی ڈالنا اور ان کا تحفظ کرنا ضروری ہے جہاں سائے دار درخت ہوں وہاں پر کچرا نہ ڈالنے اور گندگی نہ کرنے کے لیے عوام میں شعور بیدار کرنا وقت کا تقاضہ ہے صفائی اور ستھرائی پر زور دیتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حیدرآباد اس وقت کانکریٹ کے جنگل میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے ہر گھر ہر محلے میں صفائی ستھرائی کے لیے جب تک عوام میں شعور بیدار نہ ہوگا صفائی ممکن نہیں اس سلسلے میں مختلف رضاکارانہ تنظیمیں اور ادارے اپنا اپنا حصہ ادا کر رہے ہیں اساتذہ طلبہ اور شہریوں کو بھی چاہیے کہ وہ اس کام میں معاون بنیں طلباء کو چاہیے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے اپنے اسکول کے پاس، محلے میں اور اپنے گھر کے پاس کم از کم ایک درخت ضرور لگائے اس کے علاوہ گھروں میں فریج میں پلاسٹک کی بوتلوں کے بجائے اسٹیل کی بوتلوں میں پانی بھر کر رکھا جائے اور پلاسٹک کے بوتلس کا کم سے کم استعمال کیا جائے عوام کو ایک مشورہ یہ بھی دیا گیا کہ غذائی اشیاء بالخصوص جب کھانا بچ جائے تو اسے پھینکنے کے بجائے اس کو دوبارہ کس طرح کام میں لایا جاسکتا ہے اس پر غور کیا جائے اور گھروں میں ارکان خاندان کی مناسبت سے ہی کھانا تیار کریں کھانے کو ضائع ہونے سے بچائیں دعوتوں میں بھی جب ہم جائیں اپنی پلیٹ میں اتنا ہی کھانا لیں جتنی ہمیں ضرورت ہے ایک ہی وقت میں پلیٹ بھر کھانا لینے کے بجائے تھوڑا تھوڑا کھانا اپنے پلیٹ میں ڈالیں مقررین نے اس بات پر بھی اظہار افسوس کیا کہ دعوتوں میں پینے کے بعد پانی کی بوتلوں میں پانی چھوڑ دیا جا رہا ہے پورا پانی استعمال نہیں کرنے کی وجہ سے کافی پانی ضائع ہو رہا ہے پانی انسانی زندگی میں بڑی ہی اہمیت رکھتا ہے اس کا ایک ایک قطرہ کافی اہمیت ہوتی ہے ہمیں پانی کے تحفظ پر بھی توجہ دینا چاہیے بچپن سے ہی بچوں کو پانی کی اہمیت سے نہ صرف واقف کروایا جائے بلکہ پانی کے ایک ایک بوند کے تحفظ کے لیے انہیں ابتدا ہی سے شعور بیدار کیا جائے اس موقع پر جے سی آئی سکندرآباد کی جانب سے شلپا دیوتا لنگا نے تمام سامعین میں اسٹیل کے پانی کے بوتل مفت تقسیم کیے اس اجلاس کے تمام شرکاء میں گرین سیکیور فاؤنڈیشن کی جانب سے شرکت کے صداقت نامے اور چھوٹے چھوٹے درخت یعنی پودے بھی دیے گئے اس موقع پر ماہر تعلیم جناب محمد حسام ریاض، ممتاز شاعر جناب لطیف الدین لطیف، جناب محمد حسین قادری عارف این آر ائی، ڈاکٹر زلیخہ، فیشن ڈیزائنر شہناز خان اور دیگر کو تہنیت پیش کی گئی تمام حاضرین نے اس موقع پر عہد کیا کہ وہ درختوں کے تحفظ کے لیے اپنے اپ کو پابند بناتے ہیں علاوہ اس کے اس اجلاس میں عوامی شعور بیداری سے متعلق جن جن باتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے اور جو اپیلیں وہ ہدایات دی گئی ہیں ان پر ضرور عمل کیا جائے گا

# عمر عبداللہ نے زوجیلا ٹنل پیش رفت کا خیر مقدم کیا

منی مرگ (لداخ)، 9 جون۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو مرکزی وزیر نتن گڈکری سے اپیل کی کہ وہ کارگل سے براہ راست فضائی رابطہ شروع کرنے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ یہاں زوجیلا ٹنل کی بریک تھرو تقریب سے خطاب کرتے ہوئے عبداللہ نے لداخ کے لوگوں کو ہمہ موسمی رابطے کے خواب کی تعبیر کے قریب پہنچنے پر مبارکباد دی۔ عبداللہ نے کہا،" میں لداخ کے لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور گڈکری اور وزارت میں ان کے افسران کا اس پیش رفت کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہمیں ہر موسم کے رابطے کے خواب کے قریب لے جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے تاہم کہا کہ جب کہ لداخ کے لوگوں کا ایک خواب پورا ہونے کے قریب ہے، دوسرا - کارگل سے براہ راست اور باقاعدہ ہوائی رابطہ کا - ابھی شکل اختیار کرنا باقی ہے۔ ایک اور خواب کو پورا کرنے کی ضرورت ہے، یعنی کارگل کے لیے باقاعدہ اور براہ راست فضائی سروس۔ میں نے کوشش کی تھی لیکن کوئی کامیابی نہیں ملی۔ یہ کارگل کے لوگوں کا ایک اور دیرینہ مطالبہ ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر گڈکری سے اپیل کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا،" آپ ایک متحرک شخص ہیں، اور عمل کرنے والے ہیں۔ اس لیے میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم اس خواہش کو پورا کرنے میں مدد کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہت سے لوگوں نے اس پراجیکٹ کا خواب دیکھا تھا لیکن اسے شرمندہ تعبیر نہیں کر سکے۔

# بھیونڈی میں کمسن لڑکی کے اغوا کا معاملہ، پولیس نے تحقیقات شروع کی

بھیونڈی: ۹؍جون (شارف انصاری):- بھیونڈی کے بھوئی واڑہ پولیس اسٹیشن حدود میں 17 سالہ کمسن لڑکی کے مبینہ اغوا کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق بھیونڈی کے ٹیپو سلطان چوک علاقے میں رہنے والے بہار کے دربھنگہ ضلع کے ایک نوجوان نے شکایت درج کرائی ہے، جو کپڑا فیکٹری میں ملازمت کرتا ہے۔ شکایت کے مطابق 8 جون 2026 کی رات تقریباً 2 بجے اس کے موبائل فون پر ایک نامعلوم شخص کا کال آیا، جس میں بتایا گیا کہ اس کی 17 سال 5 ماہ کی کمسن سالی کو کچھ افراد بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ اہل خانہ نے لڑکی کی کافی تلاش کی، مگر اس کا کوئی سراغ نہیں ملا، جس کے بعد پولیس سے رابطہ کیا گیا۔ شکایت کی بنیاد پر بھوئی واڑہ پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 137 (2) سمیت دیگر متعلقہ دفعات کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف اغوا کا مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ لڑکی کو لالچ دے کر اس کی قانونی سرپرستی سے دور لے جانے کا شبہ ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مختلف زاویوں سے تحقیقات جاری ہیں اور لڑکی کی تلاش کی جا رہی ہے۔

# بھیونڈی میں 46.20 لاکھ روپے کے ایلومینیم اسکریپ میں خرد برد کا الزام، تین افراد کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی: ۹؍جون (شارف انصاری):- شہر کے نارپولی پولیس اسٹیشن حدود میں ایلومینیم اسکریپ میں بڑے پیمانے پر خرد برد کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے ایک اسکریپ کمپنی کے مالک، سپروائزر اور ایک ٹیمپو مالک کے خلاف مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ الزام ہے کہ ملزمان نے منصوبہ بند طریقے سے وزن میں ہیر پھیر کر کے تقریباً 46 لاکھ 20 ہزار روپے مالیت کے 21 ہزار کلو گرام ایلومینیم اسکریپ کی چوری کی۔ پولیس کے مطابق تھانے کی لوڑھا پروجیکٹ میں سینئر سوک اسسٹنٹ کے طور پر کام کرنے والے گھنشام وسنت پاٹل کی شکایت پر کاروائی کی گئی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ 3 جولائی 2025 سے 23 جولائی 2025 کے درمیان مانکولی واقع لوڑھا پلاوا علاقے میں اسکریپ کی نقل و حمل کے دوران اس گھوٹالے کو انجام دیا گیا۔ اس معاملے میں جئے امبے میٹلس کے مالک وجے بھائی پٹنی، سپروائزر ہمانشو اور ٹیمپو نمبر EF-9441-MH-12 کے مالک کو ملزم بنایا گیا ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ٹیمپو کی ٹرالی کے اگلے حصے میں لوہے کا ایک خفیہ باکس بنایا گیا تھا، جسے پلاسٹک شیٹ سے اس طرح ڈھانپا جاتا تھا کہ کسی کو اس کی خبر نہ ہو۔ پہلے اس باکس میں ریت بھر کر گاڑی کا وزن کیا جاتا تھا اور بعد میں راستے میں بنائے گئے خفیہ سوراخ سے ریت نکال دی جاتی تھی۔ وزن کم ہونے کے بعد اسی گاڑی میں زیادہ مقدار میں ایلومینیم اسکریپ بھر کر یارڈ تک پہنچایا جاتا تھا، جس سے ریکارڈ اور اصل مال میں فرق پیدا ہوتا تھا۔ نارپولی پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے دستاویزات، وزن پرچیوں اور گاڑیوں کی جانچ شروع کر دی ہے۔

# رائلٹی وصولی میں تاخیر کے خلاف 12 جون سے غیر معینہ مدت کا دھرنا آندولن

بھیونڈی: ۹؍جون (شارف انصاری):- سرکاری خزانے میں رائلٹی کی رقم جمع کرانے کی ذمہ داری تحصیلدار دفتر کی ہوتی ہے، لیکن شکایات کے باوجود کارروائی میں مبینہ تاخیر کے خلاف بھیونڈی میں ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ شکایت کنندگان نے الزام لگایا ہے کہ تحصیلدار دفتر رائلٹی وصولی کے معاملے میں مسلسل ٹال مٹول کر رہا ہے۔ اسی کے خلاف 12 جون سے تحصیلدار دفتر کے سامنے غیر معینہ مدت کا دھرنا اور بھوک ہڑتال شروع کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، بھیونڈی شہر کے چاوبندرا گاؤں کے سروے نمبر 63، 64، 65، 66، 67، 69، 70 اور 71 کی زمین پر 'بھیونڈی والا بلڈرس' اور 'کوبا بلڈرس' کی جانب سے بڑے پیمانے پر تعمیراتی کام کیے گئے ہیں۔ الزام ہے کہ اس دوران غیر قانونی کھدائی اور مٹی بھرائی کر کے تقریباً آدھا کلومیٹر طویل کنکریٹ سڑک بھی تعمیر کی گئی، لیکن اس کے عوض حکومت کے پاس رائلٹی کی رقم جمع نہیں کرائی گئی۔ اس معاملے میں سابق رکن اسمبلی روپیش مہاترے، سابق ڈپٹی میئر احمد صدیقی، آر پی آئی (ایکتاوادی) کے ریاستی صدر وکاس نکم اور سماجوادی پارٹی کے شہر سیکریٹری حمید شیخ نے 3 مئی کو تحصیلدار ابھیجیت کھولے کو شکایت پیش کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ تحصیلدار کی جانب سے متعلقہ منڈل افسر کو مشترکہ موقع معائنہ کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت بھی دی گئی تھی۔ شکایت کنندگان کا الزام ہے کہ "ڈیولپرز کو نوٹس موصول نہیں ہوا" جیسی وجوہات بتا کر معائنہ کی کارروائی روک دی گئی اور معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ بعد ازاں وفد نے تھانے کے ضلع کلکٹر سے ملاقات کر کے مداخلت کی اپیل کی۔ وکاس نکم نے الزام لگایا کہ ضلع کلکٹر کی ہدایات کے باوجود سیاسی دباؤ کے سبب کارروائی میں تاخیر کی جا رہی ہے۔ وہیں حمید شیخ نے کہا کہ اس ٹال مٹول کی وجہ سے سرکاری ریونیو کا نقصان ہو رہا ہے۔ مقامی شہری سریش پاٹل نے بھی سیاسی مداخلت کا الزام لگاتے ہوئے اس مسئلے پر آخری دم تک جدوجہد جاری رکھنے کی بات کہی۔ اس سلسلے میں شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونایک گائیکواڑ کو ایک یادداشت بھی سونپی گئی ہے۔ تاہم، اس پورے معاملے پر تحصیلدار ابھیجیت کھولے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی، لیکن ان کا موقف حاصل نہیں ہوسکا۔

☆☆☆☆

# بھارت نے پاکستان کے مبینہ غلط معلومات کے حربوں کی مذمت کی

نئی دہلی۔ 9؍جون۔ ایم این این۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف زبانی حملہ شروع کیا ہے اور اسلام آباد پر الزام لگایا ہے کہ وہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او جے کے) میں نظامی ناکامیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے غلط معلومات پھیلا رہا ہے۔ اس مذمت کا اظہار وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو باقاعدہ میڈیا بریفنگ کے دوران کیا۔ جیسوال نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا، ہم اپنی خامیوں کو چھپانے اور اپنی غلطیوں سے توجہ ہٹانے کے لیے ایک مایوس کن حربے کے طور پر پاکستان سے آنے والی جعلی خبروں اور ویڈیوز کے بار بار چلنے والے پیٹرن کو دیکھتے ہیں ※ انہوں نے خطے میں معاشی کشمکش اور بنیادی حقوق سے محرومی کے خلاف احتجاج کرنے والے شہریوں پر پاکستانی سیکیورٹی فورسز کے سخت کریک ڈاؤن پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ تنازعہ زدہ علاقے میں پولیس کی بربریت کی رپورٹوں کو اجاگر کرتے ہوئے، جیسوال نے عالمی احتساب کے مطالبات کے درمیان شہریوں کی موت اور زخمی ہونے کے واقعات کو نوٹ کیا۔ یہ ریمارکس پاک مقبوضہ جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہروں کے بعد سامنے آئے ہیں، جہاں کے باشندے گورننس اور معاشی حالات میں بہتری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، بجلی کی بے تحاشہ قیمتیں، اور ضروری اشیا کی کمی نے ان مظاہروں کو ہوا دی ہے، جس سے پاکستانی حکومت کو نیم فوجی دستے تعینات کرنے پر مجبور کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں پرتشدد تصادم اور ہلاکتیں ہوئیں۔

# بھارت، افغانستان کے عوام کیلئے امن، استحکام کو فروغ دینا کا خواہاں ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ 9؍جون۔ ایم این این۔ افغان عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ نئی دہلی مسلسل انسانی امداد، ترقیاتی تعاون اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے افغانستان میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے جب اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پروَتھنی ہریش کے افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کے اجلاس میں کئے گئے تبصروں کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا موقف بدستور برقرار ہے اور افغان عوام کی حمایت پر مرکوز ہے۔ جیسوال نے کہا، ہم نے کل نیویارک میں ایک میٹنگ کی تھی جہاں آپ مستقل نمائندے کو دیکھتے ہیں؛ انہوں نے یو این اے ایم اے کی بریفنگ پر ایک بیان دیا، جہاں ہم نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ہندوستان اور افغانستان ملحقہ پڑوسی اور تہذیبی ریاستیں ہیں۔ ہمارے تعلقات صدیوں پر محیط ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان خوراک کی حفاظت، صحت کی دیکھ بھال اور ادویات سازی سے متعلق اقدامات کے ذریعے افغانستان کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ اسکالرشپ اور صلاحیت سازی کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔

# بابا پیٹرول پمپ پر دردناک حادثہ

## دوسالہ بچے کی جان چلی گئی، کار ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج

ناندیڑ: شہر کے بابا پیٹرول پمپ کے احاطے میں پیش آئے ایک المناک سڑک حادثے میں دو سالہ معصوم بچے کی موت ہوگئی۔ اس سلسلے میں بچے کی والدہ نے پولیس میں شکایت درج کراتے ہوئے کار ڈرائیور پر لاپرواہی اور غفلت سے گاڑی چلانے کا الزام عائد کیا ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت کے مطابق پربھنی کی رہائشی سیما بیگم اپنے دو بچوں کے ساتھ عید الاضحیٰ کے بعد اپنے میکے نئی آبادی، مخدوم نگر، ناندیڑ آئی ہوئی تھیں۔ 5 جون کی شام تقریباً سات بجے وہ اپنی خالہ حمیرا کے ساتھ بیمار شیر خوار بچے سید حمزہ کو علاج کے لیے دیگلور ناکہ کے ایک اسپتال لے جارہی تھیں۔ راستے میں بابا پیٹرول پمپ پر اسکوٹی میں ایندھن بھرانے کے لیے گاڑی روکی گئی۔ اس دوران ان کا دو سالہ بیٹا سید شیان اسکوٹی سے اتر کر قریب کھڑا تھا۔ شکایت کے مطابق اسی وقت ایک Kia کار (نمبر BW-2588-MH-49) ڈیزل بھروا کر آگے بڑھی اور بچے کو ٹکر ماردی۔ حادثے میں کار کا اگلا پہیہ بچے کے سر پر چڑھ گیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ فوری طور پر بچے کو علاج کے لیے سرکاری اسپتال وشنوپوری لے جایا گیا، تاہم وہ جانبر نہ ہوسکا۔ والدہ کا الزام ہے کہ حادثے کے وقت کار ڈرائیور محمد حسام الدین عرف فہیم موبائل فون پر بات کرتے ہوئے گاڑی چلا رہا تھا، جس کے باعث یہ افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے والدہ کی شکایت پر مقدمہ بی این ایس 2023 کی دفعات 281 اور 106 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ واقعے کی مزید تفتیش پولیس سب انسپکٹر سید کی جانب سے کی جارہی ہے۔ پولیس نے حادثے کے تمام پہلوؤں کی جانچ شروع کردی ہے۔

### ناندیڑ ڈویژن میں بین الاقوامی لیول کراسنگ آگاہی دن منایا گیا

ناندیڑ: بین الاقوامی لیول کراسنگ آگاہی دن 2026 (ILCAD) کے موقع پر جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے 9 جون 2026 کو ریلوے لیول کراسنگ استعمال کرنے والے افراد میں حفاظتی اصولوں کی پابندی کے حوالے سے وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائی گئی۔ یہ مہم ریلوے کے سیفٹی، آپریشنز، ریلوے پروٹیکشن فورس (RPF)، انجینئرنگ اور سگنل اینڈ ٹیلی کمیونیکیشن (S&T) شعبوں کے مشترکہ تعاون سے منعقد کی گئی۔ تمام متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے فعال شرکت کرتے ہوئے سڑک استعمال کرنے والوں کو ریلوے پھاٹکوں پر حفاظتی ضوابط کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ مہم کے تحت مدکھیڑ۔عادل آباد، پربھنی۔جالنہ، پربھنی۔گنگاکھیڑ اور جالنہ۔چھترپتی سمبھاجی نگر ریلوے سیکشنز کے تقریباً 23 لیول کراسنگ پھاٹکوں پر آگاہی پروگرام منعقد کیے گئے۔

# ڈکیتی کی تیاری کے مقدمے میں مطلوب ملزم مقامی کرائم برانچ کے جال میں، ناندیڑ پولیس کی بڑی کارروائی

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے ناندیڑ پولیس کی جانب سے جاری "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت مقامی کرائم برانچ (LCB) نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی تیاری کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ، ناندیڑ میں درج مقدمہ نمبر 182/2026، دفعہ 310(4) بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کے تحت مطلوب ملزم "سنتوش عرف چنگیا سائناتھ ترتے" (عمر 25 سال)، ساکن وکاس نگر، جوناکوتھا، ناندیڑ کو 9 جون 2026 کو آدل آباد کے کلکٹر چوک علاقے میں جال بچھا کر حراست میں لیا گیا۔ یہ کارروائی ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ "اویناش کمار"، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ "ارچنا پاٹل (بھوکر)" اور "سورج گرو (ناندیڑ)" کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر "اتل بھوسلے" کی ہدایت پر اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر "وٹھل گھوگرے" اور ان کی ٹیم نے خفیہ معلومات حاصل کر کے کارروائی کو کامیاب بنایا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مطلوب اور مفرور ملزمان کی تلاش کے دوران خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملزم آدل آباد کے علاقے میں موجود ہے، جس کے بعد خصوصی ٹیم نے منصوبہ بندی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ، ناندیڑ کے حوالے کردیا گیا ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مقامی کرائم برانچ کے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

# ضلع ناندیڑ میں مختلف جرائم کے 9 مقدمات درج

## چھینا جھپٹی، چوری، دھوکہ دہی اور غیر قانونی ریت نقل وحمل کے معاملات

ناندیڑ، 9 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے مختلف پولیس تھانوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران چھینا جھپٹی، چوری، مویشی چوری، غیر قانونی ریت کی نقل وحمل، دھوکہ دہی، جوا اور شراب بندی قانون کی خلاف ورزی سمیت مختلف جرائم کے 9 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

خاتون سے پرس چھین لیا گیا: ایئرپورٹ پولیس حدود میں 8 جون کو نائک نگر روڈ پر دو نامعلوم افراد اسکوٹی پر آئے اور پیدل جارہی منیشا پردیپ مور تلے (34)، ساکن مورتل واڑی تعلقہ اُدگیر، کے قبضے سے پرس چھین کر فرار ہوگئے۔ پرس میں موبائل فون، سونے کے زیورات اور اہم دستاویزات سمیت 36 ہزار روپے مالیت کا سامان موجود تھا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

سولار کمپنی کے کیبلز کی چوری: عُمری پولیس حدود کے سومٹھانہ گاؤں میں نامعلوم چوروں نے ایسے نس رینیوایبل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے تقریباً 9 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کے سولار کیبل اور تاریں چوری کرلیں۔ کمپنی کے نمائندہ راگھویندر پاٹل کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا۔

تین بھینسیں چرا لی گئیں: تمسا پولیس اسٹیشن کے تحت پاتھرڈ گاؤں کے کھیت سے نامعلوم افراد تین بھینسیں چرا کرلے گئے جن کی مالیت تقریباً 90 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس نے جانوروں کی چوری کا مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

غیر قانونی ریت کی نقل وحمل پر کارروائی: کنوٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ہائیوا ٹرک میں بغیر اجازت چھ براس ریت کی غیر قانونی نقل وحمل پکڑی۔ پولیس کے مطابق 25 لاکھ روپے مالیت کے ٹرک اور 36 ہزار روپے مالیت کی ریت ضبط کی گئی ہے۔ اس معاملے میں سریش کشور انکوروار سمیت تین افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

جعلی کھاد فروخت کرنے کا الزام: بھوکر تعلقہ کے بنال تانڈہ میں ایک زرعی کاروباری پر مبینہ طور پر غیر مجاز اور ملاوٹ شدہ کھاد کسانوں کو فروخت کر کے کسانوں اور حکومت کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ محکمہ زراعت کے افسر پرمود کدرے کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا۔

شیئر مارکیٹ میں منافع کا لالچ دے کر لاکھوں کی دھوکہ دہی: شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں درج مقدمے کے مطابق سنتوش سنگھ دیوی سنگھ بندیل نامی شخص نے شیئر مارکیٹ میں رقم دوگنی کرنے کا جھانسہ دے کر شکایت کنندہ میرا نندکمار دھولگنڈے سے 27 لاکھ 36 ہزار روپے جبکہ دیگر افراد سمیت مجموعی طور پر 34 لاکھ 56 ہزار روپے کی دھوکہ دہی کی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

جوا کھیلتے چار افراد گرفتار: عُمری کے گورٹھیکر منگل کاریہ آفس میں پولیس نے چھاپہ مار کر "جھنا منا" نامی جوا کھیلتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کیا۔ موقع سے نقد رقم اور جوئے کا سامان ضبط کیا گیا۔

غیر قانونی شراب برآمد: لیمبگاؤں پولیس نے سگاؤں شوار کے قریب کارروائی کرتے ہوئے شیلندر سکھارام مگر نامی شخص کو بغیر اجازت دیسی وغیر ملکی شراب فروخت کے مقصد سے اپنے قبضے میں رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا۔ پولیس نے 5 ہزار 590 روپے مالیت کی شراب ضبط کرلی۔ تمام مقدمات میں متعلقہ پولیس تھانوں کی جانب سے مزید تفتیش جاری ہے اور ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

### ریاست میں مانسون کی زبردست انٹری؛ کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ

ممبئی: مہاراشٹر میں جنوب مغربی مانسون نے زوردار انداز میں دستک دے دی ہے، جس کے بعد ریاست کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ تیز ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (IMD) نے آئندہ چند دنوں کے دوران کئی اضلاع میں شدید بارش، گرج چمک، آسمانی بجلی اور تیز ہواؤں کا انتباہ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون جنوبی کونکن سمیت مہاراشٹر کے مزید علاقوں میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سندھودرگ، رتناگیری اور ساحلی پٹی میں اچھی بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جبکہ اگلے دو سے تین دنوں میں مانسون کے ریاست کے دیگر حصوں تک پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کونکن، مغربی مہاراشٹر، مراٹھواڑہ اور ودربھ کے متعدد اضلاع کے لیے الرٹ جاری کرتے ہوئے موسلا دھار بارش، تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔ ودربھ کے کئی علاقوں میں آئندہ چار دنوں تک بارش اور گرج چمک کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

### ضلع عدالت کی نئی عمارت میں شجرکاری مہم

### ماحولیات کے تحفظ کا پیغام

پربھنی، 9 جون (ورق تازہ نیوز): پربھنی ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی جانب سے ضلع عدالت کی نئی عمارت کے احاطے میں آج شجرکاری پروگرام جوش وخروش کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ ماحولیات کے تحفظ اور سرسبز وشاداب ماحول کے فروغ کے مقصد سے منعقدہ اس پروگرام میں عدالتی اور قانونی شعبے سے وابستہ معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج "آر۔ ایم۔ سادرانی" کے ہاتھوں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا گیا۔ تقریب میں ضلع وکلاء ایسوسی ایشن کے صدر ایس۔ ٹی۔ اڈکینے، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے سیکریٹری بھوشن ایم کالے سمیت ضلع کے دیگر معزز عدالتی افسران بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ ضلع سرکاری وکیل، لوک ابھی رکشک دفتر کے قانونی ماہرین، ضلع عدالت کے ملازمین اور ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے افسران وعملے نے بھی پروگرام میں بھرپور شرکت کی۔ شرکاء نے اس موقع پر عہد کیا کہ صرف درخت لگانا ہی کافی نہیں بلکہ ان کی حفاظت اور پرورش بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ انہوں نے ماحولیات کے تحفظ اور آئندہ نسلوں کے لیے بہتر ماحول کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے شجرکاری کے ساتھ درختوں کی نگہداشت کی ذمہ داری نبھانے کا بھی عہد کیا۔

### ضلع خزانہ دفتر کی جانب سے نئی سیوارتھ ای-بل سسٹم پر تربیتی پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ، 9 جون: ضلع خزانہ دفتر ناندیڑ کی جانب سے "نئی سیوارتھ (Sevaarth) ای-بل سسٹم" کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد سرکاری محکموں کے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ آفیسرز (DDO) اور اکاؤنٹس شعبہ کے ملازمین کو نئی آن لائن نظام سے واقف کرانا ہے۔ ضلع خزانہ افسر شوبھا منڈے کے مطابق ناندیڑ تعلقہ کے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران اور متعلقہ ملازمین کے لیے یہ تربیت 10 جون 2026 بروز بدھ صبح 11 بجے منعقد ہوگی، جبکہ ناندیڑ تعلقہ کے علاوہ ضلع کے دیگر تمام تعلقوں کے افسران اور ملازمین کے لیے 11 جون 2026 بروز جمعرات صبح 11 بجے تربیتی سیشن رکھا گیا ہے۔ یہ دونوں پروگرام ضلع منصوبہ بندی بھون، ناندیڑ میں منعقد ہوں گے۔ تربیت کے دوران نئی سیوارتھ ای-بل سسٹم کے طریقۂ کار، جدید خصوصیات اور عملی نفاذ سے متعلق تفصیلی رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر "ویشالی تاٹاپلے وار" اور "نام دیو راٹھوڑ" (ایڈیشنل ٹریژری آفیسرز) سمیت مقرر کردہ ماسٹر ٹرینرز "شنکر دمانے، پرمود شندے، بسویشور واگھے اور سنیل سنگے وار" شرکاء کی رہنمائی کریں گے۔ ضلع خزانہ دفتر نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران اور ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تربیتی پروگرام میں بروقت شرکت کر کے نئی سیوارتھ ای-بل سسٹم کے مؤثر استعمال سے متعلق معلومات حاصل کریں۔

### پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب کے سلسلے میں

## امیدواروں اور نمائندوں کی اہم میٹنگ منعقد

پربھنی، 9 جون (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) کے "پربھنی-ہنگولی مقامی اتھارٹی حلقہ انتخاب" کے پیش نظر ضلع کلکٹر آفس میں آج ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ضلع کلکٹر وریٹرننگ آفیسر "سنجے سنگھ چوہان" نے کی، جبکہ امیدواروں کے نمائندے بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اجلاس کے دوران ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان نے انتخابی عمل کو شفاف، پرامن اور ضابطوں کے مطابق مکمل کرنے کے لیے تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے امیدواروں اور نمائندوں کو ہدایت دی کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ضابطۂ اخلاق پر سختی سے عمل کیا جائے، انتخابی مہم کے دوران تحمل اور نظم و ضبط برقرار رکھا جائے اور ووٹنگ کے عمل میں مکمل تعاون کیا جائے۔ انہوں نے انتخاب سے متعلق تمام قوانین، قواعد و ضوابط اور انتظامی ہدایات پر عمل درآمد کی اہمیت بھی واضح کی۔ اس موقع پر رہائشی ڈپٹی کلکٹر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر "انورادھا ڈھالکری" نے امیدواروں اور ان کے نمائندوں کو انتخابی انتظامات، درکار دستاویزات، پولنگ مراکز پر دستیاب سہولیات اور انتخابی عمل کے دوران اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اسی طرح ڈپٹی الیکشن آفیسر "ارونا سنگے وار" نے ووٹنگ کے تکنیکی پہلوؤں، انتخابی مواد کے استعمال اور الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل درآمد سے متعلق اہم رہنمائی کی۔ اجلاس میں انتظامیہ کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی کہ انتخابی عمل کو شفاف، منظم، پرامن اور بے خوف ماحول میں مکمل کرنے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں اور انتظامیہ ہر سطح پر مستعد ہے۔

### وزیر اعظم نیشنل چلڈرن ایوارڈ 2026 کے لیے نامزدگیوں کا آغاز

### درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 جولائی

نئی دہلی، 9 جون: وزیر اعظم نیشنل چلڈرن ایوارڈ (PMRBP) 2026 کے لیے آن لائن نامزدگیوں کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ خواتین واطفال کی ترقی کی وزارت نے خواہشمند امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں "31 جولائی 2026" تک آن لائن جمع کرائیں۔ وزارت کے مطابق درخواستیں "[National Awards Portal](https://awards.gov.in?utm_source=chatgpt.com)" کے ذریعے آن لائن جمع کی جاسکتی ہیں۔ اس ایوارڈ کے لیے بھارت میں مقیم بھارتی شہری اور 31 جولائی 2026 تک "5 سے 18 سال" عمر کے بچے اہل ہوں گے۔ نامزدگی خود بھی جمع کرائی جاسکتی ہے اور کسی تیسرے فرد یا ادارے کی سفارش کے ذریعے بھی درخواست دی جاسکتی ہے۔ درخواست کے ساتھ امیدوار کو اپنی ذاتی معلومات، ایوارڈ کا زمرہ، حالیہ تصویر اور ضروری دستاویزات اپ لوڈ کرنا ہوں گی۔ اس کے علاوہ اپنی نمایاں کامیابیوں اور ان کے سماجی اثرات کی تفصیل ایک ہزار الفاظ تک پیش کرنا ضروری ہوگا۔ وزیر اعظم نیشنل چلڈرن ایوارڈ کے تحت درج ذیل چھ شعبوں میں غیر معمولی کارکردگی دکھانے والے بچوں کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے: "شجاعت (بہادری)": اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر دوسروں کی جان بچانے یا غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو یہ اعزاز دیا جاتا ہے۔ کھیل: "قومی یا بین الاقوامی سطح پر نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والے کھلاڑی بچوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

سماجی خدمت: سماجی بہبود، ضرورت مندوں کی مدد، ماحولیات کے تحفظ اور قومی خدمات میں نمایاں کردار ادا کرنے والے بچوں کو سراہا جاتا ہے۔

"سائنس وٹیکنالوجی": "تحقیق، اختراعات، سائنسی ماڈلز یا نئی ٹیکنالوجی کی تیاری میں نمایاں کام کرنے والے بچوں کو ایوارڈ دیا جاتا ہے۔

"ماحولیات": "پائیدار ترقی، ماحولیاتی بیداری مہمات اور ماحول دوست اقدامات میں خصوصی خدمات انجام دینے والے بچوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

"فن وثقافت": "موسیقی، رقص، تحریر، مصوری، اداکاری اور دیگر فنون میں غیر معمولی صلاحیتوں کے حامل بچوں کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔

خواتین و اطفال کی ترقی کی وزارت نے اسکولوں، تعلیمی اداروں، والدین، اساتذہ، سرپرستوں اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ملک کے باصلاحیت اور قابلِ تقلید بچوں کی نشاندہی کریں اور ان کے نام اس قومی اعزاز کے لیے تجویز کریں، تاکہ ہر ہونہار بچے کو قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع مل سکے۔

### دنیا بھر سے بھارت کے لیے خوشخبری

## پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بڑی کمی کا امکان

نئی دہلی: عالمی سطح پر خام تیل کے بحران کے درمیان بھارت سمیت دنیا کے کئی ممالک کے لیے ایک مثبت خبر سامنے آئی ہے۔ گزشتہ تقریباً 100 دنوں سے عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں اور سپلائی کے بحران پر مسلسل بحث جاری ہے۔ آبنائے ہرمز (Strait of Hormuz) بند ہونے کے بعد دنیا کے متعدد ممالک کو تیل کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس کے باعث عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمت 70 سے 75 ڈالر فی بیرل سے بڑھ کر 100 سے 120 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے۔ تاہم عالمی ریٹنگ ایجنسی "فچ ریٹنگز (Fitch Ratings)" نے خام تیل کی قیمتوں کے حوالے سے ایک نیا اندازہ پیش کیا ہے، جس سے مستقبل میں تیل کی قیمتوں میں کمی کی امید پیدا ہوئی ہے۔ فچ ریٹنگز کے مطابق سال 2026 میں برینٹ کروڈ آئل کی اوسط قیمت تقریباً 87 ڈالر فی بیرل رہ سکتی ہے۔ اگرچہ مئی سے جولائی کے دوران خام تیل کی قیمتیں 100 سے 110 ڈالر فی بیرل کے درمیان رہنے کا امکان ہے، لیکن اس کے بعد صورتحال میں نمایاں بہتری آسکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر ایران آبنائے ہرمز کو دوبارہ بحری آمدورفت کے لیے کھول دیتا ہے اور تیل بردار جہازوں کی نقل وحرکت بحال ہوجاتی ہے تو اگست اور ستمبر کے دوران خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے کمی آسکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی نمایاں کمی متوقع ہے۔ فچ ریٹنگز کا کہنا ہے کہ اگست کے بعد خام تیل کی قیمت تقریباً 80 ڈالر فی بیرل تک گر سکتی ہے، جبکہ ستمبر میں یہ مزید کم ہوکر 70 ڈالر فی بیرل تک پہنچنے کا امکان ہے۔ ادارے کے مطابق موجودہ قیمتوں میں اضافہ تیل کی پیداوار میں کمی کے باعث نہیں بلکہ سپلائی چین میں رکاوٹوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ ریفائنریوں اور تیل کی پیداوار کے بنیادی ڈھانچے کو کوئی مستقل نقصان نہیں پہنچا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز کھلنے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی سپلائی بڑھ سکتی ہے، کیونکہ "اوپیک (OPEC)" اور "اوپیک پلس (OPEC+)" ممالک نے تیل کی پیداوار میں اضافے کا عندیہ دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں ستمبر سے عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی اضافی سپلائی (Oversupply) پیدا ہونے کا امکان ہے، جو قیمتوں میں مزید کمی کا سبب بن سکتی ہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث روزانہ تقریباً دو کروڑ بیرل تیل کی ترسیل متاثر ہوئی ہے۔ دنیا بھر میں تیل کی مجموعی سپلائی کا تقریباً پانچواں حصہ اسی سمندری راستے سے گزرتا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر تیل کی ترسیل مکمل طور پر بحال ہوجاتی ہے تو 2026 کے اختتام تک خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل گراوٹ دیکھی جاسکتی ہے، جس کا براہِ راست فائدہ بھارت سمیت تیل درآمد کرنے والے ممالک کو ہوگا۔

### قومی یوگا اولمپیاڈ 2026: جماعت سوم تا بارہویں کے طلبہ کو آن لائن رجسٹریشن کی اپیل

ناندیڑ، 9 جون: (ورق تازہ نیوز) وزارت آیوش، حکومت ہند کی جانب سے ہر سال 21 جون کو عالمی یوم یوگا منایا جاتا ہے۔ وزیر اعظم کی جانب سے 2014 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کردہ تجویز کے بعد 21 جون کو عالمی یوم یوگا کے طور پر منانے کا تاریخی فیصلہ کیا گیا تھا، جس کے بعد یہ دن دنیا بھر میں جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یوگا کو عالمی سطح پر اپنایا جانا ہندوستان کے لیے باعثِ فخر ہے، کیونکہ یوگا ہماری قدیم تہذیب اور ثقافتی ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔ اسی سلسلے میں وزارتِ آیوش، حکومتِ ہند، حکومتِ مہاراشٹر، محکمہ کھیل وامورِ نوجوانان، ضلعی انتظامیہ ناندیڑ، ضلع کھیل افسر دفتر، محکمہ تعلیم، ضلع پریشد ناندیڑ، مختلف یوگا تنظیموں اور کھیلوں کی انجمنوں کے اشتراک سے 21 جون 2026 کو عالمی یوم یوگا منایا جائے گا۔ دریں اثنا، "این سی ای آر ٹی (NCERT)" اور وزارتِ تعلیم، حکومتِ ہند کی جانب سے 2016 سے "قومی یوگا اولمپیاڈ" کا انعقاد بھی کیا جارہا ہے۔ اس سال جماعت سوم سے بارہویں تک کے طلبہ کے لیے "قومی یوگا اولمپیاڈ 2026 آن لائن کوئز" میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ طلبہ 10 جون 2026 تک مفت آن لائن رجسٹریشن کر کے اس مقابلے میں حصہ لے سکتے ہیں۔

اہم نکات: جماعت 3 تا 12 کے طلبہ شرکت کے اہل • رجسٹریشن بالکل مفت • آن لائن شرکت کی سہولت • رجسٹریشن کی آخری تاریخ: 10 جون 2026

رجسٹریشن کے لیے: [National Yoga Olympiad Registration](https://www.nyobcert.in/registration2026/register.php?utm_source=chatgpt.com)

مزید معلومات کے لیے: [National Yoga Olympiad Official Website](https://www.nyobcert.in/?utm_source=chatgpt.com)

ضلعی انتظامیہ اور ضلع کھیل افسر جئے کمار ٹمبرے نے پرنسپلز، تعلیمی افسران، کھیل تنظیموں، یوگا اداروں، کوچز، کھلاڑیوں اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس معلومات کو زیادہ سے زیادہ طلبہ تک پہنچائیں تاکہ ضلع سے بڑی تعداد میں طلبہ اس مقابلے میں شرکت کرسکیں۔

### آدھے مہاراشٹر میں بارش کا قہر

ممبئی: مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، جس کے باعث کئی اضلاع میں بڑے پیمانے پر نقصان کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ ہونے والی بارش نے معمولاتِ زندگی کو متاثر کر دیا ہے۔

امراوتی شہر میں شدید آندھی کے ساتھ زوردار بارش ہوئی، جس کے نتیجے میں شہر بھر میں 20 سے زائد درخت زمین بوس ہوگئے۔ کئی اہم سڑکوں پر درخت گرنے سے ٹریفک کی آمدورفت کچھ وقت کے لیے متاثر رہی اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ امراوتی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سڑکوں پر گرے ہوئے درختوں کو ہٹانے اور ٹریفک کی بحالی کا کام جاری ہے۔ کئی مقامات پر تیز ہواؤں کی وجہ سے مکانات اور دکانوں کی چھتوں کے پترے بھی اُڑ گئے۔ کئی علاقوں میں متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ چند دنوں کے دوران ریاست کے مختلف حصوں میں مزید بارش، آندھی اور گرج چمک کے امکانات ظاہر کیے ہیں اور شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔

### ہندوستانی فوج کی توہین کرنے والے گریش مہاجن کو فوراً

## کابینہ اور بی جے پی سے برطرف کیا جائے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی: مہاراشٹر پردیش کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے مطالبہ کیا ہے کہ بی جے پی لیڈر اور وزیر گریش مہاجن کو فوری طور پر کابینہ اور پارٹی سے برطرف کیا جائے، کیونکہ امرتسر میں آپریشن بلیو اسٹار کے حوالے سے ان کا بیان انتہائی غیر ذمہ دارانہ، قومی مفاد کے خلاف اور ہندوستانی فوج کی بہادری کی توہین کے مترادف ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ آپریشن بلیو اسٹار کسی مخصوص مذہب کے خلاف کارروائی نہیں تھی بلکہ ہندوستان کو تقسیم کرنے کی سازش کرنے والے مسلح خالصتانی دہشت گردوں کے خلاف ہندوستانی فوج کا ایک مشکل مگر ناگزیر آپریشن تھا۔ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے اپنی جان کو لاحق خطرات کے باوجود ملک کی یکجہتی اور سالمیت کو ترجیح دیتے ہوئے یہ سخت فیصلہ لیا تھا۔ بعد ازاں خالصتانی دہشت گردوں نے ان کا قتل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن کی قیادت مہاراشٹر کے سپوت جنرل ارون کمار ویدیہ نے کی تھی، جنہیں بھی بعد میں دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔ ملک کی سالمیت کے لیے اپنی جان قربان کرنے والی ان عظیم شخصیات کی قربانیوں کی توہین گریش مہاجن کر رہے ہیں، جو انتہائی افسوسناک ہے۔ سپکال نے کہا کہ گریش مہاجن کے بیان سے بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی قوم مخالف ذہنیت بے نقاب ہو گئی ہے۔ اگر اندرا گاندھی نے آپریشن بلیو اسٹار نہ کیا ہوتا تو ملک کے ٹکڑے ہو سکتے تھے۔ ملک کی یکجہتی کے لیے اندرا گاندھی نے اپنی جان قربان کی، اس کے باوجود اس فیصلے پر سوال اٹھانا انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ موجودہ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول بھی اُس وقت کی سیکیورٹی کارروائیوں سے وابستہ رہے تھے، تو کیا گریش مہاجن ان کے کردار کی بھی مذمت کریں گے؟ کیا وہ انہیں قومی سلامتی کے مشیر کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کریں گے؟ کیا ان میں اتنی ہمت ہے؟

ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ہندوستانی فوج کے آپریشن کا موازنہ محمد شاہ ابدالی سے کر کے گریش مہاجن نے براہِ راست فوج کی توہین کی ہے۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے خالصتانی دہشت گرد جرنیل سنگھ بھنڈرانوالے کی ستائش کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔ ملک کی خودمختاری کے خلاف ہتھیار اٹھانے والے عناصر کے لیے ہمدردی پیدا کرنے کی کوشش ایک نہایت سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاستی حکومت کے نمائندے کے طور پر کسی ایسے پروگرام میں شرکت کی گئی جہاں بھنڈرانوالے کی تعریف کی گئی اور وہاں ملک کی سالمیت کے خلاف بیانات دیے گئے، تو وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو واضح کرنا چاہیے کہ کیا یہ ریاستی حکومت کی سرکاری پالیسی ہے؟

سپکال نے مطالبہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس یہ واضح کریں کہ آیا وہ گریش مہاجن کے بیان سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں۔ اگر وہ اس بیان سے متفق نہیں ہیں تو انہیں عوامی طور پر اس کی مذمت کرتے ہوئے ملک اور ہندوستانی فوج سے معافی مانگنی چاہیے، ورنہ یہ سمجھا جائے گا کہ گریش مہاجن کا بیان بی جے پی کی سرکاری سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کے بعض لیڈر ووٹوں کی سیاست کے لیے قومی سلامتی، خودمختاری اور قومی اتحاد کو بھی داؤ پر لگانے کے لیے تیار نظر آتے ہیں۔ ہندوستانی فوج کی بہادری، ملک کے لیے قربانی دینے والی قیادت اور قومی سلامتی کی توہین کرنے والے اپنے بیان پر گریش مہاجن کو فوری طور پر ملک اور فوج سے معافی مانگنی چاہیے۔ ساتھ ہی بی جے پی کی مرکزی قیادت کو اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی